بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

سبحان الذی اسریٰ بعبدہ لیلاً من المسجد الحرام الی المسجد الاقصیٰ

ولقد نصرکم اللہ ببدر وانتم اذلۃ

بدر

BADR — QADIAN

قادیان ضلع گورداسپور

عام قیمت پیشگی للعہ

اگیا موعود عیسیٰ مہدی آخر زمان | رجسٹرڈ نمبر ایل ۲۰۰ | ای جہان منتظر خوش ہو کہ سوئے قادیان

قیمت از طلباء و غرباء وغیرہ مذاہب ہے — گورنمنٹ بیت ۲۰

قیمت از معاونین — قادیان میں ہے — صعہ

نمبر ۱۸

مورخہ ۲ ربیع الثانی ۱۳۲۶ھ علی صاحبہا التحیۃ والسلام مطابق ۷ مئی ۱۹۰۸ء

بروز جمعرات

جلد ۷

دار الامان ہمارا جنت نشان ہمارا | ایڈیٹر محمد صادق عفی اللہ عنہ | سارے جہان سے اچھا دار الامان ہمارا

فی پرچہ ۲ — اوقیہ صعہ

دس شرائط بیعت

اول بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آیندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جائے شرک سے مجتنب رہیگا۔ دوم۔ یہ کہ جھوٹھ اور زنا اور بد نظری اور فسق و فجور اور ظلم و خیانت اور فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہیگا اور نفسانی جوشوں کیوقت ان کا مغلوب نہ ہوگا اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے۔ سوم۔ یہ کہ بلاناغہ پنجوقت نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہیگا اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کریگا اور دلی محبت سے اللہ تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کر کے اس کی حمد اور تعریف کو ہر روزہ اپنا ورد بنائیگا۔ چہارم یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہ دیگا نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے۔ پنجم۔ یہ کہ ہر حال رنج و راحت اور عسر اور یسر نعمت و بلا میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کریگا اور بہر حالت راضی بقضا ہوگا اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کے لئے اس کی راہ میں طیار رہیگا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اوس سے موںہہ نہ پھیریگا بلکہ قدم آگے بڑھائیگا۔ ششم یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آجائیگا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے سر پر قبول کریگا اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنی ہر ایک راہ میں دستور العمل قرار دیگا۔ ہفتم یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دیگا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کریگا۔ ہشتم یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھیگا۔ نہم۔ یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہیگا اور جہانتک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہونچائیگا۔ دہم یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض للہ باقرار طاعت در معروف باندھکر اوس پر تا وقت مرگ قائم رہیگا اور اس عقد اخوت میں ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا کہ اوس کی نظیر دنیوی رشتوں اور ناطوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں نہ پائی جاتی ہو۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام اور آپ کی جماعت کا مذہب

ما مسلمانیم از فضل خدا
مصطفےٰ ما را امام و پیشوا

اندرین دین آمدہ از مادریم
ہم برین از دار دنیا بگذریم

آن کتاب حق کہ قرآن نام اوست
بادۂ عرفان ما از جام اوست

آن رسولے کش محمد ہست نام
دامن پاکش بدست ما مدام

مہر او با شیر شد اندر بدن
جان شد و با جان بدر خواہد شدن

ہست او خیر الرسل خیر الانام
ہر نبوت را برو شد اختتام

ما از و یابیم ہر نور و کمال
وصل دلدار ازل بے او محال

آنچہ ما را وحی و ایمائے بود
آن نہ از خود از ہمان جائے بود

اقتدائے قول او در جان ماست
ہرچہ زو ثابت شود ایمان ماست

آن ہمہ از حضرت احدیت است
منکرآن مستحق لعنت است

معجزات او ہمہ حق اندر است
منکرآن مورد لعن خدا است

معجزات انبیار سابقین
آنچہ در قرآن بیانش بالیقین

بر ہمہ از جان و دل ایمان ماست
ہر کہ انکارے کند از اشقیا است

یک قدم دوری ازان عالی جناب
نزد ما کفر است و خسران و تباب

شرح قیمت اخبار بدر

والیان ریاست	...
عام قیمت پیشگی	... للعہ
مابعد	... صعہ
فی پرچہ	... ۲

جو صاحب تاریخ اجرا سے ایک ماہ کے اندر اندر قیمت اخبار روانہ کرینگے اون سے بحساب مابعد لیجاویگی جو اخبار وقت پر نہ پہونچے اسے پندرہ یوم کے اندر اندر طلب کرنا چاہئے ورنہ بعد میں نہیں ملیگا۔ مدیر اخبار میں دیجاویگی البتہ جو صاحب قادیان میں دستی قیمت دیں اور مہر لگی رسید حاصل کرلیں۔ جو روپیہ ارسال کرنیکے بعد اگر دو ہفتہ تک رسید نہ چھپے تو خط لکھ کر دریافت کرنا چاہئے۔ تمام ترسیل زر بنام میاں معراج الدین عمر پروپرائٹر قادیان ضلع گورداسپور ہونی چاہیئے۔

مینیجر بدر

وہ الفاظ جنمیں حضرت مسیح موعود بیعت لیتے ہیں ہاتھ میں ہاتھ دیکر آپ فرماتے جاتے ہیں اور طالب تکرار کرتا جاتا ہے۔ اشہد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ واشہد ان محمداً عبدہ ورسولہ۔ آج میں احمد کے ہاتھ پر اپنے تمام گناہوں سے توبہ کرتا ہوں جنمیں میں گرفتار تھا اور میں سچے دل سے اقرار کرتا ہوں کہ جہانتک میری طاقت اور سمجھ ہے اپنی تمام گناہوں سے بچتا رہونگا اور دین کو دنیا پر مقدم رکھونگا۔ استغفر اللہ ربی من کل ذنب واتوب الیہ۔ رب انی ظلمت نفسی واعترفت بذنبی فاغفر لی ذنوبی فانہ لا یغفر الذنوب الا انت۔ اے میرے رب میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور میں اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں کہ میرے گناہ بخش تیرے سوا کوئی بخشنے والا نہیں۔ آمین۔ اس کے بعد آپ معہ حاضرین مجلس بیعت کنندہ اور اس کے لئے دعا کرتے ہیں۔

کاتبہ محمد حسین احمدی قادیانی

اتمام البرہان مصنفہ شیخ احمد حسین صاحب

میرٹھی پر ریویو

(از سید صادق حسین صاحب صادق مختار عدالت و سیکرٹری انجمن احمدیہ اٹاوہ)

گذشتہ اشاعت سے آگے

اتمام البرہان کے صفحہ ۲۹-۳۰ میں شیخصاحب نے ازالہ اوہام کی ایک عبارت نقل کر کے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام پر سخت خفگی کا اظہار فرمایا ہے اور غیظ و غضب کے جوش میں بدزبانی و گندہ دہانی کے وہ جوہر دکھلائے ہیں کہ جنکو دیکھ کر ابوجہل کیا بلکہ ابلیس لعین کی عقل بھی دنگ ہو جاتی ہے اسپر طرہ یہ کہ جھوٹ کی نجاست پر کمال دلیری کے ساتھ منہ مارنا شیخصاحب کا مقدم معلوم ہوتا ہے اور دین و دیانت و فہم و فطانت و تہذیب و متانت کے گلے پر کند چھری پھیر دینا ایک بائیں ہاتھ کا کھیل لکھا ہے۔

اب پہلے ہم شیخصاحب کی عبارت نقل کرتے ہیں پھر اوسکا جواب لکھیں گے اور وہ عبارت یہ ہے۔

"بقول قادیانی صاحب انبیاء کے معجزات دو قسم کے ہوتے ہیں ایک وہ جو محض سماوی امور ہوتے ہیں جن میں انسان کی تدبیر اور عقل کو کچھ دخل نہیں ہوتا جیسے شق القمر ہمارے نبی کا معجزہ تھا اور خدا تعالیٰ کی غیر محدود قدرت نے ایک راستباز اور کامل نبی کی عظمت کے ظاہر کرنے کے لئے دکھایا تھا دوسرے عقلی معجزات ہیں جو اوس خارق عادت عقل کے ذریعے سے ظہور پذیر ہوتے ہیں جو الہام الٰہی سے ملتی ہے۔

نوٹ۔ یہ تفصیل خلاف جمہور قادیانی صاحب کہ جو امور آسمان پر واقع ہوں اور دنیاوی انسان کو نظر بھی آجاویں تو وہ گویا معجزہ نبی کا ہے۔ کہ خدا تعالیٰ کی غیر محدود قدرت نے انبیاء کی اظہار عصمت کے لئے دکھایا اور جو زیر آسمان یعنے ہوا یا زمین یا پانی پر یا پانی کے اندر یا زیر زمین ہو وہ معجزہ نہیں وہ معجزہ خوارق عادت عقلی ارضی ہے جو گویا ہر مخلوق انسان غیر انسان کافر مشرک وغیرہ سب میں ظہور پذیر ہوتا ہے یہی وجہ ہے کہ جملہ انبیاء کے معجزات کا باعث انکار ہے۔ قادیانی صاحب کی جدید علم دانی معجزہ و خوارق عادت کے عجب معنے گھڑے ہیں مگر تعجب یہ ہے کہ سماوی امور میں تو خدا تعالیٰ کی غیر محدود قدرت کیطرف منسوب کر کے معجزہ انبیاء قرار دیا جاوے اور ارضی امور کو عقلی معجزہ جو اوس خوارق عقل کے ذریعہ سے ظاہر ہوں خدا تعالیٰ کی غیر محدود قدرت سے خارج کر دیا گویا اون کا بانی اور کوئی ہوگا اور برائے نام الہام الٰہی سے ملتی ہے کی شق جسکی گویا کچھ حقیقت نہیں ہے لگا دی جو دفعات آئندہ سے واضح ہو جاوے گی۔ مگر بڑا تعجب یہ ہے کہ معراج رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے کیوں انکار ہے جس کا بیان آگے آتا ہے وہ بھی تو ایک سماوی معجزہ ہے" اے آخر الہذیانات۔

اما الجواب۔ ازالہ اوہام کی عبارت کے اصل الفاظ یہ ہیں "یہ مسلم ہے کہ انبیاء کے معجزات دو قسم کے ہوتے ہیں۔ (۱) ایک وہ جو محض سماوی امور ہوتے ہیں جن میں انسان کی تدبیر اور عقل کو کچھ دخل نہیں ہوتا جیسے شق القمر جو ہمارے سید و مولیٰ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کا معجزہ تھا اور خدا تعالیٰ کی غیر محدود قدرت نے ایک راستباز اور کامل نبی کی عظمت کے ظاہر کرنے کے لئے اسکو دکھایا تھا۔ (۲) دوسرے عقلی معجزات ہیں جو اوس خارق عادت عقل کے ذریعہ سے ظہور پذیر ہوتے ہیں جو الہام الٰہی سے ملتی ہے جیسے حضرت سلیمان کا وہ معجزہ جو صرح ممرد من قواریر ہے جسکو دیکھ کر بلقیس کو ایمان نصیب ہوا"

شیخ جی نے نقل عبارت ازالہ اوہام میں دو خیانتیں کیں ایک تو الفاظ نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے پہلے حضرة اقدس مرزا صاحب نے جو الفاظ "سید و مولیٰ" تحریر فرمائے تھے وہ شیخ جی نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عناد رکھنے کی وجہ سے پالیسی اور غرض ناجائز سے حذف کر دئے۔ دوسرے حضرت مرزا صاحب نے عقلی معجزہ کے ثبوت کے لئے اپنے دعوے کی تائید میں یہ جملہ یعنی "جیسے حضرت سلیمان کا وہ معجزہ جو صرح ممرد من قواریر ہے جسکو دیکھ کر بلقیس کو ایمان نصیب ہوا۔" جو بطور قرآنی دلیل کے پیش کیا تھا اوسے نقل کرنے میں چھوڑ دیا۔ یہ ہے شیخصاحب کی دیانت و امانت۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

اب ناظرین میرٹھی شیخصاحب کی خوش فہمی کا نمونہ ملاحظہ فرمائیں۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام ازالہ اوہام کی عبارت مندرجہ بالا میں سماوی امور کی نسبت تحریر فرماتے ہیں۔ کہ جن میں انسان کی تدبیر اور عقل کو کچھ دخل نہیں ہوتا۔ جیسے شق القمر۔ مگر ہمارے شیخصاحب سماوی امور کا یہ مطلب سمجھتے ہیں کہ اون سے مراد وہ معجزات ہیں جو آسمان پر ہوں۔ زمین پانی ہوا میں یا زیر زمین نہ ہوں۔ لاحول ولا قوۃ الا باللہ۔ ونعوذ باللہ من ھذا القول مثل البول۔ اگر شیخصاحب اس فہم و فراست و عقل و ذہانت پر سلسلہ احمدیہ کی مخالفت کرتے ہیں تو کچھ تعجب نہیں مگر یہ شعر یاد رکھیں ؎

چو بشنوی سخن اہل دل مگو کہ خطاست
سخن شناس نۂ شیخ جی خطا اینجاست

مندرجہ بالا نوٹ میں حضرت شیخصاحب نے حقائق و معارف تو کوٹ کوٹ کر بھر ہی دئے ہیں مگر زباندانی کے بھی دو گرانقدر بیش بہا نمونے ایسے پیش کئے ہیں کہ دہلی و لکھنؤ کے نامور اہل زبان کے نزدیک اردو لٹریچر کے لئے بھی سرمایہ افتخار اور مایۂ ناز متاع سمجھے جانیکا انہیں شرف حاصل ہو اور وہ دونوں نمونے یہ ہیں۔

(۱) یہ تفصیل خلاف جمہور قادیانی صاحب۔

(۲) قادیانی صاحب کی جدید علم دانی

شیخصاحب کا دروغ بیفروغ۔ اسی مضمون میں شیخصاحب نے پبلک کو دھوکہ دینے کے لئے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام پر یہ جھوٹا الزام بھی لگایا ہے کہ آپ عقلی معجزات کی نسبت یہ اعتقاد رکھتے ہیں کہ اون کا ظہور کافر و مشرک وغیرہ سب سے ہو سکتا ہے۔ اور آپ معجزات انبیاء علیہم السلام سے انکاری ہیں۔ ہم اوسکا جواب بجز اس کے اور کیا لکھ سکتے ہیں کہ لعنۃ اللہ علے الکاذبین۔ ایسے ہی دروغ باف اور افترا پرداز لوگوں کا مونہہ بند کرنے کے لئے ہم نے یہ انتظام کیا تھا کہ اخبار اظہار الحق کے ٹائٹل پیج پر حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کا مذہب آپ ہی کے الفاظ میں بالالتزام شائع کیا کرتے تھے اور بعد ازاں اخبار بدر کے ایڈیٹر صاحب بھی اکثر ایسا ہی کیا کرتے ہیں چنانچہ حضرت اقدس کی ایک نظم جو اخبار بدر کے ٹائٹل پر اکثر چھپا کرتی ہے وہ شیخصاحب نے بھی دیکھی ہوگی۔ نہ دیکھی ہو تو اب دیکھ لیں اور خدا اور خلق خدا سے کچھ شرم کھا کر آئندہ جھوٹ بولنے اور بہتان لگانے باز آویں۔ اس نظم میں یہ اشعار خصوصیت کے ساتھ قابل توجہ ہیں۔ ؎

ما مسلمانیم از فضل خدا ❊ مصطفیٰ ما را امام و پیشوا
آں رسولے کش محمد ہست نام ❊ دامن پاکش بدست ما مدام
ہست او خیر الرسل خیر الانام ❊ ہر نبوت را بروشد اختتام
اقتدائے قول او در جان ماست ❊ ہرچہ زو ثابت شود ایمان ماست

اتمام البرہان مصنفہ شیخ احمد حسین صاحب

میرٹھی پر ریویو

(از سید صادق حسین صاحب مختار عدالت و سکرٹری انجمن احمدیہ اٹاوہ)

گذشتہ اشاعت سے آگے

اتمام البرہان کے صفحہ ۲۹ - ۳۰ مین شیخصاحب نے ازالہ اوہام کی ایک عبارت نقل کرکے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام پر سخت خفگی کا اظہار فرمایا ہے اور غیظ و غضب کے جوش مین بدزبانی و گندہ دہانی کے وہ جوہر دکہلائے ہین کہ جنکو دیکھ کر ابو جہل کیا بلکہ ابلیس لعین کی عقل بھی دنگ ہو جاوے اسپر طرہ یہ کہ جو شخص کی نجاست پر کمال دلیری کے ساتھ مونہہ مارنا شیخصاحب کا حصہ معلوم ہوتا ہے اور دین و دیانت و فہم و نطانت و تہذیب و متانت کے گلے پر کند چھری پھیرنا آپکے بائین ہاتھ کا کہیل نظر آتا ہے۔

اب پہلے ہم شیخصاحب کی عبارت نقل کرتے ہین پھر اوس کا جواب لکھین گے اور وہ عبارت یہ ہے۔

"بیان قادیانی صاحب! انبیاء کے معجزات دو قسم کے ہوتے ہین ایک وہ جو محض سماوی امور ہوتے ہین جن مین انسان کی تدبیر اور عقل کو کچھ دخل نہین" جیسا جیسے شق القمر ہمارے نبی کا معجزہ تہا اور خدائے تعالے کی غیر محدود قدرت نے ایک راستباز اور کامل نبی کی عظمت کے ظاہر کرنیکے لئے دکہایا تہا دوسرے عقلی معجزات ہین جو اوس خارق عادت عقل کے ذریعہ سے ظہور پذیر ہوتے ہین جو الہام الٰہی سے ملتی ہے۔

نوٹ۔ یہ تفصیل خلاف جمہور قادیانی صاحب کہ جو امور آسمان پر واقع ہون اور دنیاوی انسان کو نظر بھی آجاوین تو وہ گویا معجزہ نبی کا ہے۔ کہ خدا تعالی کی غیر محدود قدرت نے انبیاء کی اظہار عصمت کے لئے دکہایا اور جو زیر آسمان یعنے ہوا یا زمین یا پانی پر یا پانی کے اندر یا زیر زمین ہو وہ معجزہ نہین وہ معجزہ خوارق عادت عقلی ارضی ہے جو گویا ہر مخلوق انسان غیر انسان کافر مشرک وغیرہ سب مین ظہور پذیر ہوتا ہے یہی وجہ ہے کہ جملہ انبیاء کے معجزات کا باعث انکار ہے۔ قادیانی صاحب کی جدید علم دانی نے معجزہ و خوارق عادت کے عجب معنے گھڑے ہین مگر تعجب یہ ہے کہ سماوی امور مین تو خدا تعالے کی غیر محدود قدرت کیطرف منسوب کرکے معجزہ انبیاء قرار دیا جائے اور ارضی امور کو عقلی معجزہ جو اوس خارق عقل کے ذریعہ سے ظاہر ہون خدا تعالے کی غیر محدود قدرت سے خارج کر دیا گویا اون کا بانی اور کوئی ہوگا اور برائے نام الہام الٰہی سے ملتی ہے کی شق جسکی گویا کچھ حقیقت نہین ہے لگا دی۔ جو دفعات آئندہ سے واضح ہو جاوے گی۔ مگر بڑا تعجب یہ ہے کہ معراج رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے کیون انکار ہے جس کا بیان آگے آتا ہے وہ بھی تو ایک سماوی معجزہ ہے" الے آخر الہذیانات۔

اما الجواب۔ ازالہ اوہام کی عبارت کے اصل الفاظ یہ ہین "سو واضح ہو کہ انبیاء کے معجزات دو قسم کے ہوتے ہین۔ (۱) ایک وہ جو محض سماوی امور ہوتے ہین جنمین انسان کی تدبیر اور عقل کو کچھ دخل نہین ہوتا۔ جیسے شق القمر جو ہمارے سید و مولی نبی صلے اللہ علیہ وسلم کا معجزہ تہا اور خدا تعالے کی غیر محدود قدرت نے ایک راستباز اور کامل نبی کی عظمت کے ظاہر کرنے کے لئے اسکو دکہایا تھا۔ (۲) دوسرے عقلی معجزات ہین جو اوس خوارق عادت عقل کے ذریعہ سے ظہور پذیر ہوتے ہین جو الہام الٰہی سے ملتی ہے جیسے حضرت سلیمان کا وہ معجزہ جو صرح ممرد من قواریر ہے جسکو دیکھ کر بلقیس کو ایمان نصیب ہوا"

شیخ جی نے نقل عبارت ازالہ اوہام مین دو خیانتین کین ایک تو الفاظ نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے پہلے حضرۃ اقدس مرزا صاحب نے جو الفاظ "سید و مولی" تحریر فرمائے تہے وہ شیخ جی نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عناد رکہنے کی وجہ سے یا کسی اور غرض ناجائز سے حذف کر دیئے۔ دوسرے حضرت مرزا صاحب نے عقلی معجزہ کر ثبوت کے لئے اپنے دعوے کی تائید مین یہ جملہ یعنی "جیسے حضرت سلیمان کا وہ معجزہ جو صرح ممرد من قواریر ہے جسکو دیکھ کر بلقیس کو ایمان نصیب ہوا۔ جو بطور قرآنی دلیل کے پیش کیا تہا اوسے نقل کرنے نہین چہوڑ دیا۔ یہ ہے شیخصاحب کی دیانت و امانت۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

اب ناظرین میرٹھی شیخصاحب کی خوش فہمی کا نمونہ ملاحظہ فرماوین۔ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام ازالہ اوہام کی عبارت مندرجہ بالا مین سماوی امور کی تشریح فرماتے ہین۔ کہ جنمین انسان کی تدبیر اور عقل کو کچھ دخل نہین ہوتا۔ جیسے شق القمر۔ مگر ہمارے شیخصاحب سماوی امور کا یہ مطلب سمجہتے ہین کہ اون سے مراد وہ معجزات ہین جو آسمان پر ہون۔ زمین پانی ہوا مین یا زیر زمین نہ ہون۔ لاحول ولا قوۃ الا باللہ۔ و نعوذ باللہ من ھذا القول مثل البول اگر شیخصاحب اس فہم و فراست و عقل و رزانت پر سلسلہ احمدیہ کی مخالفت کرتے ہین تو کچھ تعجب نہین مگر یہ شعر یاد رکہین ؎

چو بشنوی سخن اہل دل مگو کہ خطاست
سخن شناس نۂ شیخ من خطا اینجاست

مندرجہ بالا نوٹ مین حضرت شیخصاحب نے حقایق و معارف تو کوٹ کوٹ کر بہر ہی دئے ہین مگر زباندانی کے بھی دو گرانقدر و بیش بہا نمونے ایسے پیش کئے ہین کہ دہلی و لکھنو کے نامور اہل زبان کے نزدیک اردو لٹریچر کے لئے بھی سرمایہ افتخار اور مایۂ ناز متاع سمجھے جاینگے انہین شرف حاصل ہو اور وہ دونون نمونے یہ ہین۔

(۱) یہ تفصیل خلاف جمہور قادیانی صاحب۔

(۲) قادیانی صاحب کی جدید علم دانی

شیخصاحب کا دروغ بیفروغ۔ اسی مضمون مین شیخصاحب نے پبلک کو دہوکہ دینے کے لئے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام پر یہ جہوٹا الزام بھی لگایا ہے۔ کہ آپ عقلی معجزات کی نسبت یہ اعتقاد رکہتے ہین کہ اون کا ظہور کافر مشرک وغیرہ سب سے ہو سکتا ہے۔ اور آپ معجزات انبیاء علیہم السلام سے انکاری ہین۔ ہم اوس کا جواب بجز اس کے اور کیا لکھین کہ لعنۃ اللہ علے الکاذبین۔ ایسے ہی دروغ باف اور افترا پرداز لوگون کا مونہہ بند کرنے کے لئے ہم نے یہ انتظام کیا تہا کہ اخبار اظہار الحق کے ٹائیٹل پیج پر حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کا مذہب آپ ہی کے الفاظ مین بالالتزام شائع کیا کرتے تہے اور بعد ازان اخبار بدر کے ایڈیٹر صاحب بھی اکثر ایسا ہی کیا کرتے ہین چنانچہ حضرت اقدس کی ایک نظم جو اخبار بدر کے ٹائیٹل پر اکثر چہپا کرتی ہے وہ شیخصاحب نے بھی دیکھی ہوگی۔ نہ دیکھی ہو تو اب دیکھ لین اور خدا اور خلق خدا سے کچھ شرم کہا کر آئندہ جھوٹھ بولنے اور بہتان لگانے باز آوین۔ اس نظم مین یہ اشعار خصوصیت کے ساتھ قابل توجہ ہین۔ ؎

ما مسلمانیم از فضل خدا ؛ مصطفےٰ ما را امام و پیشوا
آن رسولے کش محمد ہست نام ؛ دامن پاکش بدست ما مدام
ہست او خیر الرسل خیر الانام ؛ ہر نبوت را برو شد اختتام
اقتدائے قول او در جان ماست ؛ ہرچہ زو ثابت شود ایمان ماست

بدر مسیح

۵ ربیع الثانی ۱۳۲۶ھ مطابق ۷ مئی ۱۹۰۸ء

خدا تعالیٰ کی تازہ وحی

اِنّی احافظ کل من فی الدار

معذرت

نیازمند مینیجر نہایت افسوس سے اطلاع دیتا ہے کہ اس ہفتہ صفحہ ۳-۴ و ۱۳-۱۴ نہیں چھپ سکے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اخبار موجودہ اشاعت کے لحاظ سے ایک پریس پر نہیں چھپ سکتا۔ اسلئے ہم نے دوسرے پریس سے بھی کام لینا شروع کر دیا تھا مگر پریسمین کے پتھر توڑ کر بلا اجازت چلے جانے سے وہ بیکار ہو گیا اور مشین پریس کے سب پتھر سیدنا الموعود کی کتاب کی وجہ سے رکے ہوئے ہیں۔ اس پر بھی نہ چھپوا سکے۔ اس لئے بجز اس کے کوئی صورت نظر نہ آئی۔ کہ جس قدر اخبار ایک پریس چھاپ سکتا ہے وہ چھاپ کر بھیجدیا جائے۔ دوسرے پریس کا اجرا بہت سے اخراجات کو چاہتا ہے۔ **فنڈ** کی حالت ایسی **نازک ہے**۔ کہ میں آپ کو کیا بتاؤں۔ اس وقت ہر خریدار بدر کا فرض ہے۔ کہ وہ اپنے اپنے ذمگی واجب الادا چندہ سالانہ کو بھیجدے۔ افسوس تو یہ ہے کہ مطالبہ کے خطوط کے بھی جواب نہیں دئیے جاتے اور جو صاحب قیمت دے چکے ہیں۔ وہ اور دوسرے انصار بدر بھی کم از کم **ایک خریدار پیشگی قیمت دینے والا دیں**۔ تاکہ اخبار خطرہ کی حالت سے نکل سکے۔

میں یہ اطلاع بھی دینا اپنا فرض خیال کرتا ہوں اگر احباب اس عرضداشت کیطرف پوری توجہ نہ کرینگے اور اپنے ذمہ کی قیمتیں پیشگی نہ بھجوائینگے۔ تو اخبار پورے حجم کا اور وقت پر شائع نہ ہو سکیگا۔

تصحیح - ٹائیٹل پر بجائے ۵ ربیع الثانی کے ۵ پڑھو۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فراقِ حبیب

صفحۂ ارض پہ زریں ہے نشانِ لاہور
بڑھ گئی چرخِ چہارم سے بھی شانِ لاہور

مردہ قوموں کے جِلانے کو مسیحا آیا
مژدہ صد مژدہ تمہیں زندہ دلانِ لاہور

اتر آئی مرے مولیٰ کی برہنہ تلوار* *روحانی طور سے مراد ہے
سرنگوں کس لئے ہونگے نہ بتانِ لاہور

شبِ تاریک نے لازِل میں وہ بدرِ کامل
کر رہا خوب ہے تنویرِ جہانِ لاہور

جان نکلنے کو ہے تیار ہمارے تن سے
ہائے کب آئیگا وہ روح و روانِ لاہور

صبح سے شام ہوئی شام سے پھیلا پھیرا
نظر آیا نہ مگر ماہِ زمانِ لاہور

کھا چکے جتنا غم و رنج و الم کھا سکتے
ختم لیکن نہ ہوا قصۂ خوانِ لاہور

تیرے مہجور جدا ہیں نہایت مضطر
دیکھنا چاہتے ہیں وہ بھی مکانِ لاہور

کوئی اس زخم پہ للہ لگادے مرہم
گڑ گئی ہے مرے سینے میں سنانِ لاہور

تیر پر تیر جدائی کے چلے آتے ہیں
کھچ گئی میرے لئے کیسی کمانِ لاہور

کہہ گیا کچھ میں اگر جوشِ تپِ فرقت میں
مجھے معذور رکھیں احمدیانِ لاہور

اپنے اکمل کو بلا لیجئے جلدی حضرت!
ہر گھڑی جس کی زبان پہ ہے بیانِ لاہور

معذرت

اطلاع - ۲۴ - اپریل کو مکرمی مفتی محمد صادق صاحب ایڈیٹر اپنے اہل بیت کو بھیرہ میں پہنچانے چلے گئے اور اس کے بعد پھر آتے ہی حضور علیہ السلام کا ارشاد پہونچا کہ کچھ دنوں کے لئے خطوط کا جواب دینے کے لئے لاہور چلے گئے۔ چنانچہ آپ آجکل پھر لاہور میں ہیں۔ اس کے علاوہ فنڈ کی مشکلات اور دوسرے پریس کے بند ہونے سے مجھ کو یہ اعلان کرنے پر مجبور کیا ہے کہ شاید اگلا پرچہ نہ چھپ سکے اگر ایسا ہو گیا تو امید ہے کہ احباب ہماری معذوری پر نظر رکھ کر معاف فرمائینگے۔

امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ

یعقوب نام - ابو یوسف کنیت قاضی القضاۃ خطاب ۱۱۳ھ کو پیدا ہوئے ہنوز آغوش مادر میں شیرخوار تھے کہ باپ نے انتقال کیا بکیس ماں چرخہ کات کر اپنی گذران اور اس یتیم کی پرورش کیا کرتی جب کچھ ہوش سنبھالا تو ماں نے ایک گھٹیرے کی دوکان پر دفترت مسی کرنا سیکھنے کیلئے بٹھلایا قریب ہی حضرت امام اعظم کا درس تھا یہ دوکان سے اٹھ کر درس میں جا بیٹھتے۔ دکھیا ماں کو جب دوکاندار سے معلوم ہوتا کہ اوسکا بچہ دوکان سے غائب ہے تو وہ حلقہ درس میں سے اوٹھا کر اونکو لیجاتی۔ امام رحمۃ اللہ علیہ چندبار اسیطرح ملاحظہ فرمایا۔ اور ابو یوسف بھی چند روز تک درس سے غیر حاضر رہے حتی کہ امام نے خود اونکو طلب فرمایا اور غیر حاضری کا سبب پوچھا کہا ماں کی اطاعت اور معاش کی ضرورت مجھے غیر حاضری پر مجبور کرتی ہے اوس وقت امام رحمۃ اللہ علیہ کے پاس بہت سے لوگ بیٹھے تھے اونکو بٹھلائے رکھا جب سب چلے گئے تو سو روپیہ اونکے حوالے کئے اور فرمایا کہ درس میں آیا کرو جب یہ خرچ ہو لیں تو پھر مجھ سے کہدینا۔ ابو یوسف فرماتے ہیں کہ میں نے تو زبان سے کبھی نہ کہا کہ آج روپیہ خرچ ہو گئے لیکن جس روز وہ ختم ہو جاتے۔ خدا کی قدرت اوسی روز امام علیہ رحمۃ اللہ مجھے اور روپیہ دیدیتے غرض امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ نے ایسی شفقت اور ایسی ترتیب کے ساتھ اونکو روحانی و جسمانی فوائد و فیوض سے مالامال بنا دیا کہ عمر کے آخری حصہ میں اونہوں نے دین اور دنیا دونوں سے کافی تمتع اوٹھایا ابو یوسف خود ہی فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ میری ماں مجھے حلقہ درس سے اوٹھانے کیواسطے آئی اور جھنجھلا کر امام رحمۃ اللہ علیہ سے کہنے لگی کہ لڑکے کو تو خراب کرتا ہے میں کہتی ہوں کہ یہ بے پدر بچہ آنہ دو آنہ کا روزگار سیکھ لے تو اچھا ہو اور تو اسے کتابوں میں لگا لیتا ہے امام نے فرمایا کہ یہ علم پڑھکر روغن پستہ کے ساتھ فالودہ کھایا کریگا۔ بڑھیا غصہ میں باہر نکل گئی اور گلی میں جا کر کہا کہ یہ بڈھا سٹھیا گیا ہے۔ جو ایسی باتیں کرتا ہے ابو یوسف رحمہ کہتے ہیں کہ میں ایک روز قاضی القضاۃ بن جانیکے بعد ہارون رشید کے پاس گیا اور بیٹھنے لگا اوس نے کہا یعقوب بیٹھ جاؤ آج ہمارے یہاں ایک چیز تیار ہوئی ہے جو ہمیشہ طیار نہیں ہوتی تم بھی کھا کر جاؤ۔ میں نے پوچھا وہ کیا ہے کہا روغن پستہ والا فالودہ میں سن کر ہنس پڑا رشید نے وجہ پوچھی میں نے ٹالنا چاہا مگر جب اوس نے نہایت اصرار کیا تو میں نے تمام قصہ سنا دیا خلیفہ بھی نہایت متعجب ہوا اور بولا بیشک علم دینی اور دنیوی فوائد دونوں میں بہرہ مند کرتا ہے۔ خدا رحمت کرے ابو حنیفہ پر رحمت بھیجا کرتے تھے کہ جو کچھ وہ دوسری آنکھوں سے نہ دیکھ سکتے تھے اوسے چشم دانش سے دیکھ لیتے تھے

حضرت اقدس سلامہ ۔ اپریل کو جماعت کو نصیحت کی کہ بیعت کا منشا پورا کرو اور پورے طور سے متقی بنو ورنہ عمر میں اور دوسروں میں کوئی فرق نہیں ایسا ہی ۲۰ اپریل کو اداءِ حقوق العباد اور تزکیہ نفس پر تقریر فرمائی غالباً ایک ماہ تک حضرت لاہور میں ٹھہریں گے۔

تنوخی نے خلیفہ ہارون رشید کے پاس ابو یوسف رح کی رسائی ہونے کیوجہ یہ لکھی ہے۔ کہ امام اعظم رحمۃ اللہ کے انتقال کے بعد کوفہ سے بغداد چلے آئے تھے ایک فوجی سردار کو خشہ مین (قسم کا ٹوٹنا) کے متعلق ایک مسئلہ کی ضرورت پڑی۔ انہون نے فتوے دیا کہ قسم نہین ٹوٹی اوس نے شکرانہ مین بہت سا روپیہ پیش کیا اور اپنی ہمسائگی مین رہنے کو مکان دیا۔ ایک روز یہی فوجی افسر خلیفہ کے پاس گیا۔ دیکھا کہ مغموم بیٹھا ہے۔ وجہ دریافت کی۔ کہا کہ ایک مسئلہ کے متعلق مجھے خلش ہو رہی ہے۔ کسی فقیہہ کو لاؤ۔ یہ سردار امام ابو یوسف کو لے گیا۔ خود اون کا بیان ہے کہ جب مین ایوان کے دروازہ مین داخل ہوا تو ایک کمرہ مین ایک حسین نوجوان [illegible] دیکھا اون [illegible] گڑگڑاتے ہوئے ہاتھ پھیلائے مگر مین اوس کا مدعا کچھ نہین سمجھا۔ اندر گیا تو خلیفہ نے پوچھا کہ بادشاہ کسی زانی پر اپنے ذاتی معائینہ پر حد شرعی جاری کر سکتا ہے مینے کہا نہین۔ خلیفہ نے سنتے ہی سجدہ کیا پھر دریافت کیا کہ تم کہان سے کہتے ہو۔ مینے کہا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے ادراء الحدود بالشبہات یعنے جب شبہ ہو جائے۔ تو ملزم پر سزائے شرعی جاری نہ کرو۔ ہارون رشید نے کہا کہ معائینہ کے بعد کیا شبہ رہ سکتا ہے؟ مین نے کہا کہ معائینہ ہی گویا ایک قسم کا علم ہے اور کوئی شخص اپنے ہی علم سے مجرم کو سزا نہین دے سکتا۔ خلیفہ نے مکرر سجدہ شکر کیا اور [illegible] انعام کثیر دیکر رخصت کیا خلیفہ نے اوس نوجوان کو آزاد کر دیا اور اوس نے بھی بری ہو کر میرے پاس بہت کچھ بھیجا اس واقعہ کے بعد خلیفہ میرے حال پر مہربان ہوا حتے کہ مجھے قاضی القضات بنا دیا۔

امام محمد رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہین کہ ابو یوسف رح ہنوز طالب علم ہی تہے کہ سخت مریض ہو گئے امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ اون کی عیادت کو گئے۔ ہم بھی ساتھ تہے جب واپس ہو کر اون کے گہر سے نکلے تو امام رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اگر یہ جوان مر گیا تو روئے زمین کا عالم تر شخص مرے گا۔

حماد رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہین کہ ایک روز زفر میرے والد (امام ابو حنیفہ) کے دست چپ اور ابو یوسف رح دست راست پر بیٹھے ہوئے تہے ایک مسئلہ مین بحث کرنے لگے۔ ابو یوسف رح کی دلیل کو زفر کاٹ دیتے اور زفر کی دلیل کو ابو یوسف رح غلط ٹھہرا دیتے تہے۔ یونہی ظہر کا وقت آگیا جب مؤذن اذان دی۔ تو امام اعظم رح نے دونون کو خاموش کر دیا اور زفر سے مخاطب ہو کر فرمایا کہ جس شہر مین ابو یوسف رح ہوگا وہان تم سردار نہین کہلا سکتے۔ مطلب یہ کہ ابو یوسف رح کو ڈگری دی اور جملہ شاگردون (امام) مین ابو یوسف کے بعد زفر کا ہی درجہ تھا۔

طاہر بن احمد زبیری کہتے ہین کہ ایک شخص ابو یوسف کے پاس آیا اور دیر تک خاموش بیٹھا رہا انہون نے پوچھا کہ کچھہ فرمائیے۔ بولا روزہ دار روزہ کب افطار کرے فرمایا کہ آفتاب غروب ہو جانے کے بعد۔ وہ بولا کہ اگر آفتاب آدہی رات تک غروب نہ ہو۔ ابو یوسف رح ہنس پڑے۔ کہا کہ آپ کا خاموش رہنا ہی درست تہا یہ قطعہ پڑہا ہے

عجبت لازدراء الغبی بنفسہ
وصمت الذی قد کان ما تقول علما
وصمت ستر للغبی وانما
صحیفۃ لب المرء ان یتکلما

بیوقوف کی بیہودہ گوئی اور اپنے آپ کو خود ذلیل کرنے پر اور واقف شخص کے خاموش رہنے پر بہت تعجب آتا ہے حالانکہ بیوقوف کے لئے خاموشی ستر پردہ ہے اور دانا کے لئے بولنا ہی سرمایہ دانش ہے۔

شیخ سعدی نے اسی کے ماحصل مطلب کو اس شعر مین ادا کیا ہے

دو چیز تیرہ عقل است دم فرو بستن
بوقت گفتن و گفتن بوقت خاموشی

دوسرے شعر مین اسی مطلب کو ایک اور پیرایہ مین ادا کیا ہے۔

کمال است در نفس انسان سخن
تو خود را بہ گفتار ضایع مکن

کتاب الجلیس والانیس مین ہے کہ امام ابو یوسف رح خط لکھہ رہے تہے ایک شخص برابر بیٹھا ہوا دزدیدہ نگاہ سے پڑہنے لگا۔ جب خط لکھا جا چکا تو انہون نے پوچھا کہ کوئی غلطی تو کہین نہین رہگئی اوس نے سادہ لوحی سے کہا نہین۔ ایک حرف بھی نہین فرمایا تجھے جزائے خیر دے کہ مجھے پڑہنے کی تکلیف سے بچا دیا۔ یحیٰی بن عبد الصمد کہتے ہین کہ خلیفہ نے ایک باغ کا دعوی ابو یوسف کی عدالت مین دائر کیا بظاہر خلیفہ سچا معلوم دیتا تہا مگر درحقیقت مدعا علیہ جو ایک غریب شخص تھا حق پر تہا ایک روز خلیفہ نے کہا کہ آپنے میرے مقدمہ مین کچھہ فیصلہ نہ دیا تو انہون نے مصلحتاً یہ کہا کہ مدعا علیہ یہ کہتا ہے کہ مدعی حلف اوٹھائے کہ اوس کے گواہون نے صحیح شہادت دی ہے خلیفہ نے کہا۔ کیا مدعی سے ایسا حلف لینے کا قاعدہ ہے؟ ابو یوسف نے کہا ہان۔ امام ابن ابی لیلی کا یہی مذہب تہا خلیفہ نے کہا کہ مجھے حلف نہ دلاؤ۔ مین دعوی سے دست بردار ہوتا ہون۔ امام ابو یوسف رح کو معلوم تہا کہ خلیفہ حلف نہ اوٹھائیگا اس لئے غریب مدعا علیہ کو بچانے کے واسطے یہ تقریر کی تہی۔

ایک کتاب کا مصنف لکہتا ہے کہ ہارون رشید کا گذر شہر مبارک (بغداد اور واسط کے درمیان لب دجلہ ایک شہر کا نام) سے ہوا۔ وہان کے قاضی نے لوگون کو کہا کہ خلیفہ اور قاضی القضات کے سامنے میری تعریف کرو انہون نے انکار کر دیا یہ قاضی خود ہی لباس بدل کر سر راہ کھڑا ہو گیا جب خلیفہ کی سواری برابر آئی تو کہا کہ اے امیر المؤمنین ہمارا قاضی بہت ہی اچھا اور بہت ہی سچا ہے وہان سے آگے بڑھکر دوسری راہ پر جا کھڑا ہوا اور اسی طرح نعرہ لگایا ہارون رشید نے ابو یوسف کیطرف دیکھہ کر کہا کہ جس قاضی کی طرفداری ایک شخص کے سوا کوئی دوسرا نہین کرتا۔ وہ بیشک اچھا نہ ہوگا ابو یوسف نے کہا کہ حضور کو تعجب ہوگا کہ یہ قاضی خود ہی ہے جو اپنے منہ سے اپنی تعریف کر رہا ہے ہارون رشید ہنس پڑا کہا بیشک اسے کبھی معزول نہ کرنا چاہیئے پہر ابو یوسف رح نے پوچھا کہ کیا تم ایسے لوگون کو بھی قاضی مقرر کیا کرتے ہو کہا مدت تک امید وار رہا اور سخت لاچار تہا اسلئے مینے اسے یہ جگہ دی۔

ایک دفعہ ہارون رشید نے پوچھا کہ ہمنے سنا ہے کہ جو لوگ تمہارے سامنے آکر شہادت دیتے ہین اور تم اون کی شہادت مان بھی لیتے ہو یہ بناوٹی ہوتی ہین۔ ابو یوسف رح نے کہا کہ ہان یہ میرا قول ہے۔ رشید نے پوچھا کہ کیونکر۔ کہا جو لوگ مستور الحال یا امانتدار ہین وہ نہ ہم سے واقف اور نہ ہم اون سے واقف۔ اور جن شخصون کا جہوٹ علانیہ ظاہر ہو چکا ہے وہ نہ ہمارے سامنے آسکتے ہین اور نہ ہم اون کی شہادت قبول کر سکتے ہین پس باقی یہ بناوٹی لوگ ہی رہ گئے ہارون رشید بولا سچ ہے۔ اصلیت یہی ہے۔

ہلال بن یحیٰی کہتے ہین کہ ابو یوسف تفسیر مغازی اور ایام العرب کے حافظ تہے اور فقہ تو اون کے اقل علوم مین سے تہی۔

طلحہ بن محمد بن جعفر کہتے ہین۔ ابو یوسف مشہور الامر ظاہر الفضل شخص ہین اون کے زمانہ مین اون سے بڑہکر فقیہہ اور کوئی نہ تہا علم و حکمت۔ قدر و عظمت مین اعلے درجہ پر پہونچے ہوئے تہے یہ پہلے شخص ہین جنہون نے فقہ حنفیہ مین اصول تحریر کئے اور مسائل کو لکھہ کر پہیلایا۔

عمار بن ابو مالک کہتے ہین کہ اگر ابو یوسف رح نہ ہوتے تو کوئی شخص ابو حنیفہ اور ابن لیلی رحمۃ اللہ علیہما کا نام بھی نہ جانتا انہین نے دونون کے اقوال کو پہیلایا اور ان کے شائع کیا۔

مختلف نوٹ

(از خاکسار احمد حسین احمدی۔ فرید آبادی)

ان نوٹون کی اشاعت مین دیر ہو گئی ہے

آنکھون والے دیکھین اور کانون والے سُنین

ناگپور مین ایک نیا وبائی مرض نمودار ہوا ہے اور اب تک کئی بنگالی اسکا شکار ہو چکے ہین۔ اس مین پہلے آنکھین سوج جاتی ہین پھر ابتدا مین ہلکا بخار شروع ہو کر آخر سخت شدت تک نوبت پہنچ جاتی ہے اور ساتھ ہی زکام اور کھانسی بھی شروع ہو جاتی ہے۔ سانس تنگی سے آنے لگتا ہے اور آخر مین دل کی حرکت بند ہو کر مریض راہی عدم ہوتا ہے"

ناظرین! اسی قسم کی ایک اور خبر پر مین پہلے کسی پرچہ بدر مین ریمارک کر چکا ہون۔ وہ خبر علی پور سے متعلق تھی اور اس مرض کی نوعیت بھی اس سے مختلف تھی تو کیا یہ پے در پے اور نت نئی بلائین حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کے نشان نہین۔ جنہین خدائے حکیم و علیم مہینون پہلے سے مطلع فرما چکا ہے۔ کہ دیار و امصار مین نئے نئے امراض و بلائین نمودار ہون گی۔ مگر آہ اسفلی دنیا کے شیدون مین بہت کم لوگ ایسے اولی الابصار ہین جو ماموردن کی آواز پر کان دہرین اور خدائے لطیف خبیر کی رمزون کو سمجھین۔ حالانکہ وہ طرح طرح کے لطیف پیرایون مین یہ متنبہ کر رہا ہے کہ لوگو! ان آنے والی چھوٹی چھوٹی مصائب سے ہی عبرت پکڑو اور اپنی اصلاح کرو۔ ورنہ زلزلہ عظیمہ جو بڑی بھاری مصیبت ہوگا اور جسے شئے عظیم کہا گیا ہے وہ تو قیامت کا نمونہ ہوگا جس مین رجوع اور توبہ قابل پذیرائی نہین ٹھہر سکتی۔ جیسا کہ غرقابی کے وقت مین فرعون [illegible] کچھ فائدہ نہ پہونچا سکا۔ بجز اس کے کہ اس کا جسم ڈوبنے نہ پائے۔ وہ بھی اس لئے کہ تا دوسرون کے لئے موجب عبرت ہو۔

چھوڑ دو وہ راگ جس کو آسمان گاتا نہین

عید میلاد مسیح کے موقعہ پر امریکہ کے تمام مدارس مین ایک ترانہ گایا جاتا ہے جس مین مسیح کی بعض فضیلتین بھی بیان کی گئی ہین۔ یہودیون نے کوشش کی ہے کہ یہ ترانہ منسوخ کر دیا جائے کیونکہ ان مدرسون مین یہودی اور دیگر مذاہب کے لڑکے بھی تعلیم پاتے ہین اون کو کیون مجبور کیا جائے۔ کہ مسیح کی منقبت سرائی مین شامل ہون؟ سررشتہ تعلیم کے افسرون نے بھی اس کوشش کو صحیح قرار دیا۔ اس پر تمام پادریون مین جوش پھیل گیا۔ متعدد جلسے بھی ہوئے اور عدم تنسیخ پر حکومت کو توجہ دلائی گئی۔ نتیجہ ہنوز سننے مین نہین آیا۔ مگر اغلباً وہی ہوگا جو فرانس کی نسبت پچھلے دنون اخبارون مین گشت لگا رہا ہے کہ پادریون کو نیچا دیکھنا پڑا اور الوہیت مسیح سے نفور و بیزار منکرون کا بول بالا رہا۔ کیا اب بھی یہودی صفت مُلّا نے حضرت مخبر صادق کی اس خبر کو مانکر کہ دجّال آپ ہی آپ پگھلیگا۔ یہ باور کرنے مین چون و چرا ہی کرتے رہینگے۔ کہ دجّال یہی فرقہ پادری ہے جو مختلف مسیحی ممالک مین یکے بعد دیگرے اپنے ہی ہمقومون سے ذلت اور زک پر زک اٹھا کر گویا مسیح موعود کے دم سے نابود و پاش پاش ہو رہا ہے۔ عیسیٰ علیہ السلام کی گمراہ اُمّت اور ان کے عقائد فاسدہ کو تقویت دینے والے خود فراموش مسلمان اب تو ہوش مین آئین کہ کیا یہ وقت الوہیت مسیح کے راگ گانے کا ہے یا خدائے واحد کی توحید پھیلانے اور اوس کی منشاء کے مطابق عقائد و ادیان باطلہ سے بیزار ہو کر دین اور صرف دین حق کی تائید و حمایت و اشاعت کا۔ اے بے خبرو! پاک نوشتون کو پڑھو اور ضرورت وقت کو پہچان کر خدا کی رضا جوئی کے فکر مین لگو۔

صلیبیت کی شکست فاش

امریکہ مین سُنا ہے کہ مذہبی حلقہ کے لوگ پریزیڈنٹ کی دست درازیون کے بہت شاکی ہین وہان طلائی و نقرئی سکون پر پہلے یہ جملہ کندہ ہوتا تھا کہ

In God we trust

یعنے ہم خدا پر بھروسہ کرتے ہین۔ مگر پریزیڈنٹ نے سکون سے اس مقولہ کو الگ کر دیا۔ کہ یہ بالکل بے معنی و مہمل ہے۔ سکون سے مذہبی جذبات کو کیا واسطہ؟ اسپر تمام مذہبی جماعتین چیخ اٹھین۔ کہ یہ صریحاً مذہب کی ہتک ہے۔ اونہون نے بہت کچھ واویلا کیا اور شور مچایا مگر شنوائی نہ ہوئی۔ اصل مین پریزیڈنٹ روز ویلٹ سچے ہین خواہ اونہین اس بات کا علم ہو یا نہ ہو مگر اس مین شک نہین۔ کہ جس خدا پر آگے یہی دنیا کا بھروسہ تھا وہ اور اس کی خدائی اب مرچکی ہے پھر بھروسہ کس پر کرین؟ اور گو پریزیڈنٹ موصوف کو اوس جھوٹے اور فانی معبود کی موت کا علم ہو یا نہ ہونا ایک جدا بات ہے لیکن کم از کم ایمان و عقیدہ تو انہین اس کی خدائی پر یقیناً نہین رہا ورنہ ایمان و عقیدہ کے ہوتے کوئی معمولی آدمی بھی ایسی جسارت نہین کر سکتا کہ قوم کے مزعومہ خدا کا نام مٹا کر اس ناراضی و برہمی کا موجب ہو جس سے ملک و ملت مین نقض امن کا بڑا بھاری اندیشہ ہو سکتا ہے چہ جائیکہ ایک سلطنت جمہوری کا سرتاج ایک ایسی فاش غلطی کھا کر نہ صرف ملک و قوم کی بلکہ اپنی عزت و آبرو اور خیر و عافیت تک کو معرض خطر مین ڈالے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ پریزیڈنٹ صاحب اور اون کے ہمخیال عمال حکومت نے پادریون کے مصنوعی خدا کو خوب سوچ سمجھ کر اور علے وجہ البصیرت جواب صاف دیا ہے۔ مبارک ہون اے مسیح موعود تجھے یہ روشن فتوحات۔

اقرار کے بعد انکار

برادرم غلام نبی صاحب میانوالی سے اطلاع دیتے ہین کہ ایک شخص شمس الدین مدعی کشف و الہام یہان آیا جو اپنے تئین اپنے مرشد مجذوب کے زیر اثر بتاتا ہے اور اس کا خیال ہے کہ ہم دونون کے درمیان ایک عجیب برقی رو جاری ہے ہر ایک قسم کے دینی سوالون کا جواب قطب صاحب پہنچاتے ہین ملہم صاحب خود بھی بذریعہ الہام جواب دیتے ہین۔

اسلئے مینے سوال کیا مجھے اپنے مرشد کی کس طرح پیروی کرنی چاہیئے۔ ملہم ولی اللہ کو آنکھین اُوپر نیچے اور کچھ منہ بند کرنے اور توجہ دینے سے الہام ہوا۔ اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول۔ اس کے بعد قطب صاحب کا فیصلہ سنایا کہ جو کچھ وہ کہے اس کو مانو۔ اس کے پیچھے چلے جاؤ انکار نہ کرو اسپر بندہ کو بہت خوشی ہوئی۔ شام کیوقت پھر ملاقات نصیب ہوئی اور دیکھا کہ کئی مرد شیعہ اور اہل سنت جماعت اردگرد بیٹھے ہین اور ولی اللہ صاحب ہر ایک کے سوال کا جواب الہام کے ذریعہ دے رہے ہین اور قطب صاحب کا فیصلہ سُناتے ہین۔ مینے کہا۔ مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کا مرید ہون۔ اب ملہم ولی اللہ کو ہوش آیا اور یہ کہا اس کیا کہ قطب صاحب فرماتے ہین کہ اُن کا ذکر نہ کرو۔ مندرجہ بالا واقعہ سے صاف ظاہر ہے۔ کہ عداوت ہر طرح کے کفر کی جڑ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مُسدّس

بند اوّل

اے فکر بلند آج گھٹا چرخ کی عظمت
اے طبع ہو اس رنگ سے ظاہر تری جودت
اے ذہن رسا آج دکھا زور طبیعت
عقبے مین ملے اجر تو دنیا مین ہو شہرت
مضمون نئے چستی بندش کا مزا ہو
ہر شعر ہو [illegible] کے سانچے مین ڈھلا ہو

بند دوم

اے طبع دکھا آج ہمین اپنی روانی
اے فکر ہو اظہار کمالات نہانی
اے نطق سنین آج تری شوخ بیانی
دریاے معانی کے لٹا گوہر کانی
انداز جدا سب سے الگ طرز بیان ہو
شیدا جسے سن سن کے ہر اک پیر و جوان ہو

بند سوم

اے طبع روان آج ترا جوش نہ کم ہو
مضمون ہر اک نادر و نایاب رقم ہو
ہمراہ فصاحت کے بلاغت بھی بہم ہو
طوبی سے سوا مرتبہ شاخ قلم ہو
ہر صفحۂ قرطاس پہ ہو نور کا عالم
آنکھون مین پھرے شمع سر طور کا عالم

بند چہارم

ہان طبع [illegible] زور طبیعت کا دکھا دے
وہ نظم رقم ہو جو مزا سب کو جدا دے
ہان [illegible] مضمون مگر قرطاس بہا دے
دے روح کو لذت اگر آنکھون کو ضیا دے
نقشہ وہ کھینچے حمد خداوند علا کا
ہر سمت ہو غل صل علی صل علی کا

بند پنجم

ہر نقطہ ہو غیرت دہ خال رخ خوبان
ہر لفظ درخشندہ ہو مثل مہ تابان
ہر حرف سے تاب دُر غلطان ہو پشیمان
تابش پہ ہر اک جملہ کے خورشید ہو قربان
ہر مصرع موزون سے نمودار ہو جدت
ہر شعر کے مضمون سے نمودار ہو وحدت

بند ششم

خوش فکر کہان ہین وہ سخندان ہین کہان اب
وہ نکتہ ور و نکتہ شناسان ہین کہان اب
وہ غیرت خاقانی و حسان ہین کہان اب
وہ رشک وہ عرفی و سحبان ہین کہان اب
جو وجد مین آجاتے ہین اشعار کو سنکر
بیہوش ہون اس نظم گہربار کو سنکر

بند ہفتم

ہین اب وہ کہان شوق ہین جن کے متعالی
ہین وہ کہ ہر اصحاب [illegible] فکر مین عالی
وہ لوگ کہان ہین جو تعصب سے ہین خالی
جو [illegible] چلے آئے ہین [illegible] خیالی
ہے عام صلا دیکھو وہ اس بزم مین آئین
عالی نہین یہ مضمون مزے اون سے اٹھائین

بند ہشتم

ہے مد نظر تذکرۂ حمد الٰہی
اوس کے ید قدرت مین ہے تا ماہ بماہی
اوصاف ہین اوس ذات کے سب نا متناہی
زیبا ہے اوسی کیلیے کونین کی شاہی
خالق وہی رازق وہی غفار وہی ہے
مجبور ہین سب جتنے ہین مختار وہی ہے

بند نہم

وہ ذات ہے مجمع اوصاف و کمالات
اوس ذات کے ادراک سے قاصر ہین خیالات
انسان ہین اوس ذات کو جو سمجھے ہین محالات
اوس ذات کو روشن ہین سب اوس فرد کے حالات
اس کوچہ مین انسان کی سمائی نہین ہوتی
عاجز ہے یہان فکر رسائی نہین ہوتی

بند دہم

وہ ذات وہ یکتا ہے کہ شرکت سے ہے خالی
وہ ذات ہے وہ نور کہ ظلمت سے ہے خالی
کثرت مین ہے اس طرح کہ کثرت سے ہے خالی
ہے پاک تعلق کی کدورت سے ہے خالی
نور فلک وارض جو قرآن مین آیا
یہ وصف اوسی ذات کی ہی شان مین آیا

بند یازدہم

وہ ذات ہر اک قسم کے نقصان سے ہے پاک
انسان کو ہو معرفت اس ذات کی کیا خاک
اس ذات کی دریافت مین بیکار ہین ادراک
عاجز ہین جب اس بات سے سب ساکن افلاک
جز عجز کوئی چارہ یہان ہو نہین سکتا
اس ذات کا [illegible] بیان ہو نہین سکتا

بند دوازدہم

گر کیا کہیے کہ وہ ذات کدھر اور کہان ہے
وہ ذات ہر اک ذرۂ عالم مین عیان ہے
پرتو سے اوسی ذات کی معمور جہان ہے
لیکن یہ عیان وہ ہے کہ ظاہر مین نہان ہے
ہو چشم بصیرت تو وہ جلوا نظر آئے
ہو اس کی عنایت تو وہ یکتا نظر آئے

بند سیزدہم

لوح و قلم و عرش اُسی نے کیے پیدا
عالم ہوئے سب اوسکی ہی قدرت سے ہویدا
ہے خالق افلاک و مہ و مہر و ثریا
اک لفظ نے کن کی یہ دکھایا ہے تماشا
مسجود جہان و ازلی و ابدی ہے
واحد کہ معبود وہ ذات صمدی ہے

بند چہاردہم

ہر چیز کا خالق ہے وہی خالق یکتا
ہو روح کہ ہو مادہ یا اور ہون اشیا
اہل نظر اسمین کبھی کھاتے نہین دہوکا
قائم نہین بالذات کوئی ایک بھی حاشا
پیدا جو ہوا ہے اوسے اک روز فنا ہے
بس ایک اوسی قادر مطلق کو بقا ہے

باسمہ سبحانہٗ

مسایل

(از افاضات علامہ نور الدین سلمہ اللہ رب العالمین)

عرصہ گذرتا ہے کہ جناب مولانا سے کچھ سوال پوچھے گئے تھے جن کا یہ جواب آپ نے لکھوایا۔ فائدہ عام کے لیے شائع کیا جاتا ہے۔

---

(۱) تیمم صرف مٹی سے یا آلودہ سنجاک سے ہی جائز ہے۔ فتیمموا صعیدا طیبا۔ (۲) جمع بین الصلوتین ہر ایسے عذر سے جو واقعی ہو سستی نہو مجبوری ہو۔ جائز ہے۔ ترمذی میں لفظ عذر موجود ہے (۳) سفر وہی ہے جسے لغۃً عرفاً سفر کہیں سفر کی تفسیر لغت ہی کرتی ہے۔ احادیث میں سفر کے حدود تفسیر کے طور پر نہیں ہیں۔ سفر مجمل نہیں ہے (۴) ۴ دن کا ارادہ اقامہ ہو تو مسافر مقیم ہو جاتا ہے۔ (موطا اور بخاری) (۵) آیات میثاق سے واقعی عہد لینا مراد ہے جسکی کیفیت مفصلہ فی علم اللہ ہے مگر یہ آن واحد نہیں بلکہ زمانہ ممتد میں اپنے اپنے اوقات میں۔ اور یوم بمعنے مطلق زمانہ اور خمسین الف سنۃ اور الف سنۃ اور ۸ پہر اور آن واحد (کل یوم ھو فی شان) ایک برس (لکم میعاد یوم) بدر کی جنگ کا وعدہ) حدیث میں ہے ۵۰۰ دن ہماری سلطنت رہیگی۔ یہ پیشگوئی خلفائے عباسیہ کے انجام تک رہی۔ ایسے ہی میثاق کا یوم ہو گا اور بعض یوم میں ۱۰۰۰ سال ہے۔ (۶) پانی کی طہارت کی بابت شریعت نے فطرت پر چھوڑ دیا ہے۔ جو کہ اپنی اپنی عرف و عادت اور طبائع سے مفہوم ہوتی ہے۔ گنوار لوگ اپنے طبائع کے موافق پانی کو گندہ یا پاک جانتے ہیں۔ اور نفیس تنقس اپنی فطرتوں سے سمجھ لیتے ہیں احادیث میں مقادیر مختلفہ اسی سے لئے ہیں۔ احمدیوں کا عمل عرف و عادت فطرت پر ہونا چاہیئے۔ (۷) نواقض وضو اجماعی ما خرج من السبیلین بول و براز ہوا ہیں اختلافی میں یرید اللہ بکم الیسر پر عمل کرنا چاہیئے۔ لمس الابل کے مقابل مخالف حدیث نہیں آئی اس لئے شاہ ولی اللہ نے حجۃ اللہ البالغہ میں اسے ناقض سمجھا میرا فیصلہ یسر۔ (۸) جہر بسم اللہ کا عمل احمدیوں میں ہی مختلف ہے۔ حضور نے کبھی توجہ نہیں فرمائی۔ حکیم الامۃ الحمد سے اول ہر سورۃ کے پہلے ہی مولانا کریم الامۃ مرحوم ہر دو میں جہراً۔ کبھی سب جگہ خفا کرتے ہیں۔ ولکل وجہۃ (۹) ظہر پہلی مثل میں پڑھے۔ تو دوسرے میں سنن پڑھے اتنی بڑی تدقیق شریعت میں نہیں ہے۔ کہ گھڑی سے یا ظل سے اونٹ اونٹ باریکیوں میں اوقات ضائع کرے قضا کے ساتھ ہی سنتیں حضرت علیہ الصلوۃ نے فجر میں پڑھ لیں۔ قس علے ہذا۔

(۱۰) امام کے ساتھ بعد از رکعت اولے ملے یا تیسری رکعت میں تو قعدہ میں عبدہ و رسولہ سے آگے پڑھتے جانا کوئی منع نہیں ہے منع کی کوئی دلیل نہیں ہے اور سلام پھیرنے تک ٹھیرے۔ (۱۱) مسئلہ ترتیب قضا و ادا کی کوئی سند نہیں۔ میں اس کا قائل نہیں۔ (۱۲) واذکروا اللہ واذکر اسم ربک ان سے وہی ذکر مراد ہے جو بیان رسول اللہ احادیث سے قرآن سے ثابت ہے۔

مفرد ذکر اللہ کسی نبی نے یا کامل ولی نے بطور استمرار نہیں کیا اور نہ یہ ماثور ہے۔ (۱۳) عذاب قبر عالم برزخ میں ہوتا ہے ثم اماتہ فاقبرہ۔ نبی کریم نے قبر ظاہری پر جاکر اس لئے یوں فرمایا۔ کہ ظاہر کا نشان تحریک تھی جسم ایک جامہ ہے اتر جاتا ہے اس میں تجدید ہوتی ہے (۱۴) قیامت کے دن یہی جسم ہوں گے جو عند الموت الگ ہوتے ہیں۔ من فی القبور وہی اقبر کے قبر میں سارے اجزا یا بعض اجزا کا سوال احاطہ علی علم اللہ ہے (۱۵) سات ہزار سال کو قیامت آئے گی۔ قیامت صغری یا کبرے اور کبرے قیامت آئیگی ضرور حشر اجساد جنت و نار سب ہوں گے۔ احاطہ علے مایعلم اللہ کا سوال بیہودہ ہے

(۱۶) فوری کرامات کا حل توجہ (تصرف بالمشاہد فی المشاہدات اسپر دچو لیزم تصرف بالروح فی الارواح والمشاہد والمحسوسات ہے۔ مگر اکثر کہانیاں ماموربن اللہ گو درجہ لقا کو پہنچ جاوے۔ باذن اللہ کام کرتا ہے اسمین اور صاحب توجہ میں ایک یہ بھی فرق ہے۔ کہ صاحب توجہ اپنی نسبت کامیابی کا یقین نہیں کر سکتا۔ اکثر ناکام مرتا ہے حضرۃ سے نقل ہے کہ فلاں آدمی گو ایسے ایسے کام کرتا ہے مگر ناکام نامراد مر جائیگا۔ ایسا ہی ہوا۔ سید جمال الدین صاحب عروۃ الوثقی (اخبار مصر) جس کا شاگرد شیخ عبدہ ہے بڑا صاحب قوت روحانی تھا یعنی قدرت اس کی روح میں کمال تھی۔ ہر ایک سلطان کو ماتحت کر لیتا اور دنیا ادہر سے ادہر کر دیتا تھا آخر ناکام ہی جوانی میں مرگیا کفر و اسلام سے اسے کچھ تعلق نہیں ہے ہاں خدا سے ان لوگوں کا بیاہ ہے گو رضا کی راہ سے ناواقف ہیں (۱۷) عمل تعویذ دم جو واقعی موثر ہیں ان کا گر وہی توجہ ہے ایسے لوگ اپنی نصرت کے متعلق کچھ نہیں کر سکتے۔

دعاوٴں سے عجیب طور سے کامیابی پہ کامیابی دیکھتے ہیں (۱۸) قرآن میں دوبارہ آیتیں آنے کی فلاسفی یہ ہے کہ ہر جلسہ میں اپنے اپنے مذاق اور نصرت اور حالت کے موافق ہر ایک سامع فیضان پائے صرف ایک ہی مضمون سے یہ مطلب حاصل نہیں ہوتا۔ بعینہ لفظ بار بار لانا شعرا کا بھی دستور ہے جو فصاحت کے خلاف نہیں ہے بلکہ عین فصاحت! گو وجوہ اور مواقع الگ الگ ہیں اور بعض الفاظ میں ایک خاصیت اور تاثیر ہوتی ہے۔ جو اس موقع کے موافق اور محل کے مناسب ہوتی ہے دوسرے الفاظ میں نہیں ہوتی۔ مضمون گو ایک ہی ہو تاکید کرنی ہی مطلوب ہوتی ہے جو اسی لفظ سے پیدا ہوتی ہے (۱۹) حضرت مسیح پر وہی آیات نازل ہوں تو معانی اور مراد ہوتے ہیں۔ زیارت النبی تمثل ہے اور یہ تمثل معانی اور اعیان بلکہ ذات اللہ سبحانہ کا بھی ہوتا ہے شاہ ولی اللہ نے حضرت ختم الرسالۃ کو ▽ پہر △ پھر [illegible] (حلقہ آدمی) پھر انسانی صورت پر دیکھ کر حضور سے تعبیر پوچھی۔ کہ آپ کے اوپر کا تعلق الحق یاد؟ نیچے کا تعلق بخلق تھوڑا اور پہر حالت ثانیہ عکس اولی اور حالت ثانیہ ہر دو برابر تاویل فرمائی۔ ممکن ہے بیدار میں جسکو دیکھیں وہ بعینہ نہ ملے بلکہ اس کا تمثل ہو چنانچہ پوچھیں تو مری انکار کرتا ہے۔ الشیطان لایتمثل بی بعینہ صورت کے متعلق ہے۔ اگر فرضاً بعینہ حضرت کا روح ہے تو بحسب یضل بہ کثیراً و یھدی بہ کثیراً اس سے گمراہی پیدا ہو گئی ہے۔ یعنی مرئی تو وہی روح پاک ہے۔ مگر کلام کا تمثل رائی کے خیال کے مطابق ہوا (۲۰) اگر منت ماننے اور غیر اللہ کا ذکر بطور تعبد کرے یعنے سمجھے کہ اگر نہ دوں تو فقیر ولی مجھے سخت ضرر پہنچائیگا دے دوں تو میری مشکل حل ہو جائیگی تو وہ نذر غیر اللہ ہوئی۔ اور ایسی اشیاء ما اھل بہ لغیر اللہ میں داخل ہو کر حرام ہیں۔ یعنی میت و خنزیر کے برابر ہے روٹی ہو یا بکرا۔ خواہ بسم اللہ اللہ اکبر پڑھ کر ذبح کریں۔ مردار کیطرح حرام ہے۔ تفسیر عزیزی میں اسکی تفصیل ہے پہلا سیپارہ۔

(۲۱) بابی اور اہل بہا دائرہ اسلام سے خارج ہیں کافر ہیں سود لینا۔ شراب پینا۔ تو تی کفار کو حلال جانتے ہیں۔ بسم اللہ سے ان کی ضد ہے۔ صفات الہیہ کے منکر۔ غیب الغیب خدا کا نام کوئی نہیں ہے خود خدائی کا دعوے بہاء اللہ کے الفاظ میں موجود ہے۔ وحی کیا پس وہ

فرعون تھا۔ الوہیت کے مدعی کو مفتری والی سزا نہیں ملتی محمد علی مدعی ہوا تو جلدی ہی ناکام مرا۔ بہاء اللہ کا دعوی بہ سلامت ثابت نہیں ہے۔ صداقت کا یہ نشان ہر ایک باطل پرست میں موجود ہے ایسا شخص جو حضرت اقدس کے دعوے مسیح یا مہدی وغیرہ کا منکر ہے گو بزرگ ہے منافق ہے۔

(۲۳) غیر اللہ سے استمداد و سماع پر موقوف ہے جو موتی کو پہلے پہلے تو بوجہ تعلق بقیہ بعنیا ہوتا ہے اور پھر بعد از مدت بند ہو جاتا ہے۔ اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى۔ احادیث میں سماع موتی پہلی حالت والا ہے۔

(۲۴) نماز عصر میں نوافل پڑھنے میں اختیار ہے

(۲۵) عدت میں نکاح باطل ہے۔

(۲۶) لانکاح الابولی ولاصیما فی الصغیرة

(۲۷) ملائکہ یا منکر نکیر وغیرہ مقامات میں نظر آ نا متمثل ہیں۔

(۲۸) قربانی جس کا مسیح نے حکم دیا وہ صدقہ تھا اس کے مسیح والے احکام ہیں۔

(۲۹) اگر ارذل عمر کی حد نہیں تو منفی فقہ مفقود کے معاملہ میں غلط ہے۔

(۳۰) اصحاب کہف کو زندہ کہنا غلط ہے قل اللہ اعلم بما لبثوا۔ جواب ہے۔ ولبثوا فی کہفہم کا

(۳۱) واذ قتلتم نفسا فادارئتم کی تفسیر میں مجھے تامل ہے

(۳۲) انجیل کی نسبت کتاب کا لفظ قرآن کریم میں نہیں ہے انجیل کے معنے بشریٰ ہے اس میں صرف بشریٰ ہے اگر کوئی شریعت بھی تو اس کا کوئی نشان باقی رہتا۔

(۳۳) دوبارہ آیات قرآنی کا الہام کیوں ہوا۔ جواب۔ غلام احمد ہے اس غلامی کے باعث وہ خاص مکالمہ ایک فضل ہے۔ الہام میں شعراء سابقین اور حکماء کے اقوال سب آ سکتے ہیں۔

(۳۴) قیامت کے حشر اجساد میں عندالموت کے ہی ذرات ہوں گے

(۳۵) من نام اونسی فلیصلہا اذا ذکرھا تذکرہ کے بعد پھر سستی نہ کرے۔

بقایا داران!

بقایا صاف کریں۔ کیونکہ دفتر میں روپیہ کی سخت ضرورت ہے

قصیدہ

در شانِ اقدس حضرت خاتم الخلفاء سیدنا مرزا غلام احمد مسیح موعود علیہ السلام

اے غلام احمدؐ و عیسی بن مریم را مثال
بل ز عیسیٰ ہم فزون* تر در ہمہ فضل و کمال

* صدقت

حجۃ اللہ بر زمین مہدیٔ موعود و کرشن
کاسر چوب چلیپا قاتلِ دجال ضال

معدن حلم و حیا ؤ مخزن خلق عظیم
کانِ عرفان الٰہی مصدرِ علم و کمال

مسقط وحی الٰہی مہبط روح الامین
منبع الوار ایزد مظہر رب الجلال

رحمۃ للعالمین خورشید گردون ہدیٰ
ماہتاب رشد و خوبی در لیالیٔ ضلال

چون طلوع مہر نو شد بہر اصلاح امم
از زمین شرق آید کفر و ظلمت را زوال

قرص خورشید و قمر در سن ۱۳۱۱ غاشی شد سیہ
نور افشان شد چو رویت با ہمہ حسن و جمال

لیک بے نوران ہمے خواہند تا گردد سیاہ
مہر در نصف صیام و ماہ در وقتِ ہلال

چون رہ کج را پسندیدند زان شد آسمان
نار افشان بر سر ہر دشمن دین بدسگال

شامت اعمال شان اندر جہان آرد ہمی
قحط و طاعون و زلازل درد و غم رنج و ملال

اے دریغا گر گشادے چشم زین مردم کسی
خود بدیدے تا چہ شد انجام ہر جنگ و جدال

لیکھو و جمونی آتھم ڈوی و سعدی چہ شد
وان محی الدین لکھو کے راچہ شد آخر مآل

این چنین باشد دعائی این چنین باشد مسیح
کزدمِ پاکش بمیرد کافرے بے قیل و قال

زان سبب بر درگہ پاکش بود ما را رجوع
یا مسیح اللہ عدو انا بود ما را مقال

یک نظر از لطفِ خود کن سوی ما بیچارگان
العطش گویان ہمہ خواہیم کاسات الوصال

از ینابیع رعایت گر بنوشانی بما
جرعۂ بہتر بود از ساغرِ آب زلال

عرض مخزون گر قبول افتد زہے عز و شرف
این بود اورا تمنا این بود اورا خیال

العبد قاضی محمد یوسف احمدی مخزون از پشاور

براہین احمدیہ

بے جلد

نہایت خوشخط دیسی کاغذ پر پرانی براہین کے مطابق چھپی ہوئی

تا اطلاع ثانی بجائے ۵ روپیہ کے ۲ روپیہ ۱۲ آنہ میں ملیگی

۵ نسخے کے خریدار کو ۲ روپیہ ۸ آنہ اور ۱۰ نسخے کے خریدار کو ۲ روپیہ ۶ آنہ فی نسخہ کے حساب سے دیجاویگی

جنکو ضرورت ہے وہ جلد منگوائیں

دفتر اخبار بدر قادیان سے خریدو

پلیگ اور اوس کے ہولناک نتائج

ہندوستان کی وہ ہسٹری جو انیسوین صدی اور بیسوین صدی کے عشرہ اول کے عنوان مین مترتب ہوئی اوس کا کوئی صفحہ بلکہ کوئی سطر فتنہ و فسادات ۔ غدر ۔ جدال وقتال ۔ طاعون اور قحط کی عبرتناک مصائب سے خالی نظر نہین آتی ۔ سب بلاؤن سے قطع نظر اگر صرف طاعون کو ہی دیکھا جائے تو جسم مین سنسنی پیدا ہوتی ہے ۔

ناکامیون اور بدبختیون کا ایک عبرتناک غیر منقطع سلسلہ ہی جس کی ابتدا ارستمبر ۱۸۹۶ء مین شہر بمبئی کے حصہ منڈوی سے ہوئی ۔ جہان سب سے پہلے ایک شدید بخار نمودار ہوا لیکن اوس وقت اس مرض کی تشخیص نہ ہو سکی ۔ اگست ۱۸۹۶ء بخار کے ساتھ گلٹیان نکلنی شروع ہوئین ۔ یہی سے آگے چلکر پلیگ کی چند ایسی وارداتین دیکھنے مین آئین جنھون نے ڈاکٹرون کو پریشان کردیا ۔ ۳۱ ر اگست تک برابر یہی کیفیت رہی اور آخر اگست سے بمبئی مین غیر معمولی طور پر تعداد اموات بڑھتی شروع ہوئی آخرش ۲۳ ر ستمبر کو میونسپل کمشنران شہر کو **بیوبانک پلیگ** کی موجودگی سرکاری طور پر اطلاع دی ۔ ایک ہفتہ بعد گورنمنٹ بمبئی نے گورنمنٹ آف انڈیا کو بذریعہ تار اطلاع دی ۔ جس پر موخر الذکر گورنمنٹ نے مسٹر ہافکن کو روانہ بمبئی ہونے اور بعد تحقیق مفصل رپورٹ گذارش کرنیکا حکم دیا ۔ چنانچہ مسٹر موصوف نے بمبئی مین آکر مرض کی تحقیقات کی اور اوس کا نتیجہ یہ ہوا کہ مرض پورے طور پر تصدیق ہو گیا ۔

اکتوبر ۱۸۹۶ء سے سرکاری طور پر اموات پلیگ کا اندراج شروع ہوا ۔ بمبئی کے باشندے اول اول لاپرواہ رہے مگر مرض کی ترقی دیکھکر ان مین عام سراسیمگی پھیل گئی اور ۴ لاکھ کے قریب باشندے بمبئی سے باہر نکل گئے بیماری کی زیادتی کے دنون مین ریلوے سٹیشنون کا منظر نہایت عجیب تھا ہر مذہب و ملت کے ہندوستانیون کا گروہ ٹکٹ کے لئے چلا رہا تھا اور گاڑیون مین گھسنے کی کوشش کرتا تھا ۔ سپاہیون پر پسیلین چھوٹ رہی تھین ۔

۱۸۹۶ء تک بیماری صرف شہر بمبئی تک محدود رہی مگر جنوری ۱۸۹۷ء مین شہر بمبئی سے باہر پریسیڈنسی بمبئی کے مختلف مقامات سے ۱۹۰۸ اموات پلیگ کی رپورٹین موصول ہوئی ۔ ۵۰ سندھ مین دو صوبجات متحدہ مین ۔ ایک پنجاب مین ۔ ۴ صوبجات متوسط مین ۔ ۷ راجپوتانہ مین ۔ ان مبتلا شدہ مرکزون سے مرض چارون طرف اس سرعت سے پھیلا کر ۱۸۹۶ء مین تعداد اموات ۴۰٫۱۷۰ تک پہنچ گئین مگر ۱۸۹۷ء مین بہ تعداد یکبارگی ۵۵٫۰۵۶ ہوگئی اس تعداد مین صرف بمبئی شہر اور پریسیڈنسی بمبئی کی تعداد اموات ۵۵٫۷۷۲ تھی پس اگرچہ بمبئی پریسیڈنسی کے باہر بھی پلیگ تھا مگر تعداد اموات پلیگ چندان قابل لحاظ نہ تھی ۔ ۱۸۹۸ء مین بھی تعداد دوچند ہوگئی اور کل ملک کی تعداد اموات پلیگ ۱۱۷۹۵۳ پر پہونچ گئی ۔ لیکن غربی پریسیڈنسی ابھی تک فہرست مین نمبر اول تھی کیونکہ تنہا وہان اموات کا نمبر ۱۰۱۶۰۱۶ تھا ۔ اور پنجاب مین ۱۸۴۷ ۔ میسور مین ۹۱۱۰ ریاست حیدرآباد مین ۲۹۹۶ ۔ ۱۸۹۹ء مین پلیگ مین اور زیادتی ہوئی اب تعداد اموات ۱۳۴۷۸۸ ہوگئی اسی سال تقریباً ہر صوبہ مبتلائے پلیگ ہوگیا ۔

۱۹۰۰ء مین مرض کی شدت مین یکبارگی کمی ہوگئی اور تعداد اموات ۹۳۱۵۰ برآمد ہوئی ۔ یہ کمی بمبئی پریسیڈنسی کی اموات پلیگ مین یکبارگی تخفیف کی وجہ سے تھی جہان ۱۸۹۹ء کی ۹۹۰۰۰ اموات کے مقابلہ پر ۱۹۰۰ء مین ۲۳۰۰۰ اموات برآمد ہوئین ۔ برخلاف اس کے بنگال کے اعداد بڑھکر ۳۸۵۳۸ اور مینپور کے ۱۳۱۳۰ پر پہونچ گئے مگر یہ تخفیف عارضی ثابت ہوئی کیونکہ ۱۹۰۱ء مین ملک کی تعداد اموات ناگہان سہ چند ہوگئی اور ۲۷۳۵۵۹ اموات درج رجسٹر ہوئین ۔ اس مین بڑی تعداد بمبئی پریسیڈنسی و شہر ۱۵۵۲۹۰ ۔ بنگال ۷۲۵۲۸ ۔ پنجاب مین ۱۹۹۴۳ ۔ مینپور ۱۸۳۲۱ کی تھی ۔ اگلے تین برسون مین اموات پلیگ مین غیر معمولی ترقی ہوگئی اور ۱۹۰۲ء مین ۵۰۷۷۴۷۲ ۔ ۱۹۰۳ء مین ۸۵۱۲۶۳ ۔ ۱۹۰۴ء مین ۱۰۲۲۲۹۹ تعداد اموات پائی گئی ۔ ۱۹۰۵ء مین آکر پھر نمایان تخفیف ہوگئی ان بارہ مہینون مین کل تعداد اموات ۹۵۰۸۴۳ برآمد ہوئی ۔ یہ کمی باستثنائے صوبجات متحدہ اور پنجاب کے باقی ملک کے ہر ایک حصہ مین محسوس کیگئی کیونکہ صوبجات متحدہ مین ۳۰۳۲۵۸ اور پنجاب مین ۳۶۴۶۲۵ اموات پلیگ واقع ہوئین یہ کمی ۱۹۰۶ء سے جاری رہی اور اس سال صوبجات متحدہ اور پنجاب تک بھی اس کا اثر پہونچا ۔ غرضیکہ اسی ایک سال کے عرصہ مین تعداد اموات مین بمقابلہ سال گذشتہ ۵ لاکھ سے زیادہ کی کمی ہوئی اور تعداد اموات ۳۳۲۱۸۱ برآمد ہوئی ۔ اُمید تھی کہ یہ موذی مرض اپنی قربانی لے کر دور ہوگا مگر یہ توقع غلط نکلی کیونکہ ۱۹۰۷ء مین پھر یکبارگی زیادتی شروع ہوگئی اور ۱۲۰۴۱۹۹ اموات درج رجسٹر ہوئین ۔ ۱۹۰۸ء کی اول سہ ماہی کی تعداد اموات دیکھکر کچھ ڈھارس بندھتی ہے کیونکہ سال گذشتہ کے اسی عرصہ کی تعداد اموات سے اس کو کچھ نسبت نہین ہے بلکہ ۱۹۰۱ء کے اسی عرصہ کی تعداد اموات سے مشابہ ہے جبکہ کل سال کی تعداد اموات بقدر اڑہائی لاکھ کے تھی پس اسی نسبت سے اگر اندازہ لگایا جائے تو سال بھر مین ۱۹۰۸ء کی تعداد اموات کے ایک ربع سے زیادہ نہین بڑھ سکتی ۔

اس عذاب الیم کو ہندوستان پر نازل ہوئے گیارہ برس سے زیادہ عرصہ گذر چکا ہے ۔ اور نصف کروڑ سے زیادہ یعنے ۵۷ لاکھ کے قریب آدمی اس معذی مرض کا لقمہ بن چکے ہین ابھی تک کوئی توقع نہین کی جاسکتی کہ بدنصیب ہندوستانی اس کی دستبرد سے محفوظ رہین ۔ ۵۷ لاکھ کہنے کو تو دو لفظ ہین ۔ لیکن اگر غور سے دیکھا جائے تو معلوم ہوگا کہ اس بارہ برس کے عرصہ مین ہندوستان کو عظیم تمدنی نقصان پہونچا ہے جسکی تلافی ناممکن ہے ۔ (دکمیل)

حجاز ریلوے کی مشکلات

اب جبکہ حجاز ریلوے کی کارروائی بڑی سرعت اور کامیابی سے انجام پذیر ہو رہی ہے ایک تازہ مشکل پیدا ہوگئی ہے جو موجب تشویش کا ہے اس کی خبر قاہرہ کے ایک مصری اخبار نے ظاہر کی ہے وہ لکھتا ہے کہ علاقہ حجاز مین بے چینی کا عالم طاری ہے اس صوبہ کے گورنر راطب پاشا نے چندماہ ہوئے بابعالی کو خبر دی تھی کہ اقوام عرب جو مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کے درمیان آباد ہین مکہ شریف کی ریلوے کی سخت مخالف ہین اور وہ آمادہ ہین کہ بزور اسلحہ کے ریلوے کی تعمیر کو روکین گے ۔ یہ لوگ خیال کرتے ہین کہ ریلوے کے بن جانے سے بیشک برباد ہو جائینگے ان کا گذارہ قدیم زمانہ سے اونٹون کے کرایہ پر منحصر ہے حالانکہ ریل کے اجرا سے کوئی آدمی اونٹون کی سواری کا روادار نہ ہوگا ۔ قسطنطنیہ مین راطب پاشا کی رپورٹ کو باور نہ کرتے تھے چنانچہ حقیقت حال دریافت کرنے کو ایک دستہ ترکی فوج کا زیر کمان مارشل کاظم پاشا حجاز کو بھیجا گیا اور فوج مذکور ریلوے کے رستہ کی دیکھ بھال کرتی تھی ۔ جبکہ بدوئن کی ایک عظیم جماعت نے حملہ کرکے ترکی فوج کو مار بھگایا تب یقین آیا کہ راطب پاشا کی رپورٹ واقعی صحیح تھی لیکن بعد مین شبہ پیدا ہوا کہ بدوئن کا حملہ راطب پاشا کی انگیخت اور سازش سے کیا گیا تھا اور یہ شبہ یہان تک غالب آیا کہ راطب پاشا گورنری حجاز سے قسطنطنیہ مین واپس بلایا گیا اور بجائے اوس کے صوبہ عدن کی عثمانی افواج کے سالار مارشل کاظم پاشا کو حجاز کی گورنری پر مامور کیا گیا

انتخاب الاخبار

مشن کالج کی بی۔ اے کلاس کا ایک طالب علم سردار گوپال سنگھ دریائے راوی مین ڈوب مرا۔

کوہ مری کشمیر کی سڑک ٹونگہ بالکل درست ہے دو نئے پل تیار کئے گئے صرف ایک جگہ خطرہ ہے۔

ڈانو ایجنسی کے قریب محسود وزیریون نے فوج ملیشیہ سے مقابلہ کیا ۸ وزیری قتل باقی فرار ہو گئے۔

مہم موہمند کے لئے ڈاک کا انتظام بھی کیا گیا اون کے حملون کا انتقام لین گے کچومر نکالین گے۔

کانپور مین ایک عورت کو اپنا حقیقی بچہ ہلاک کرنے کے جرم مین پھانسی کی سزا دی۔ اپیل خارج۔

الٰہ آباد کی خبر کہ مقام ہلدوانی مین سخت آگ لگی جس سے ایک سو خاندان بے خانمان ہو گئے۔ افسوس!

ہندوستان کی برٹش قلمرو مین ۱۱ لاکھ ۱۹ ہزار قحط زدہ اور دیسی رجواڑون مین ایک لاکھ ۲۹½ ہزار

ہمارے حضور شاہ قیصر اور ملکہ قیصرہ الگزینڈرہ نے شاک ہالم مین کمال سرگرم اعزاز پایا۔

روسائیتھ مین برٹش بارود خانہ کی توسیع کے لئے تین سو ایکڑ اراضی خرید لیگئی، ۲ تاریخ کو۔

مفسدان مورا کو نے فیض کا فریخ پوسٹ آفس مسمار کر دیا۔ برٹش و جرمن ڈاک خانہ بھی لوٹ لئے۔

یہان کے حکام نے معافی مانگی۔ کینڈا نے بھی امریکن بیڑہ جہازات کو برٹش کولمبیہ مین مدعو کیا۔

جاپان نے کوریہ کے علاوہ علاقہ چاین ٹاؤ مین قبضہ کر لیا اس پر چین بہت چیخ اوٹھا ہے۔

یہ علاقہ کوریہ اور چین کی قلمرو کے درمیان ہے چین نے غیر طاقتون سے فریاد کی ہے۔

اوناوہ کے متصل ایک پہاڑ اڑ پڑنے سے موضع سالٹی دب گیا۔ ۲۵ آدمی بھی ضائع ہو گئے۔

پونا مین حاجی قاسم ولد ہا تاجران کے گودام مین سخت آگ لگی نقصان قریب دو لاکھ ہے۔

اٹن شیوہام جنگی جہاز کی سخت ٹکر لگی گلاڈ کا لفٹنٹ فلیچر بھی حادثہ سے ڈوب گیا۔

گلاڈ کے دونون ٹکڑے غرق ہو گئے ۸ جوان اس پر سوار ہے تھے۔ متواتر نقصانات منحوس ہین۔

طوفان باد۔ اضلاع متحدہ کے طوفان باد کی پوری کیفیت منظر ہے کہ صرف سیپی مین سو آدمی مرے اور ایک ہزار زخمی ہوئے۔ سینکڑون مواضع سے خیمون کے لئے درخواست کی جارہی ہے۔

ہانکوین طوفان۔ ہانکوین سخت طوفان آیا اور اس سے بہ نسبت سیلاب کے زیادہ نقصان ہوا ہے کئی اسٹیمر خشکی پر چڑھ گئے اور سینکڑون کشتیان غرقاب ہو گئین۔

شقاق الارض۔ اٹاوہ کے قریب موضع سمٹ مین شقاق الارض واقع ہوا اور ۵ ۱۴ آدمی دب کر مر گئے۔

برطرفی۔ اس دھمکی کے مطابق جو کار خانہ دارون نے مزدورون کو دی تھی کہ اگر ٹائن کے جہاز سازون نے ۲۵ اپریل تک کام شروع نہ کر دیا تو برطانیہ عظمے کے تمام کارخانجات جہاز سازی بند کر دئے جاوین گے۔ کار خانہ دارون نے نوٹس دیدیا ہے کہ ۲۔ مئی کو تمام ملک کے کارخانے جہاز سازی بندکر دئے جاوین گے۔

امیر صاحب کابل کا جواب۔ معاہدہ روس اور انگلستان کے متعلق جو دستاویز ہز مجسٹی امیر کابل کے پاس بھیجی گئی تھی اب خبر نکلی ہے کہ وہ واپس دیگئی ہے اور لکھدیا گیا ہے کہ اگر روس اور انگلستان کوئی سمجھوتہ کرنا چاہتے تھے تو پہلے مجھ سے استصواب کر لیتے لیکن اب جبکہ مجھ سے کسی قسم کا استصواب نہین کیا گیا تو مین دستخط بھی نہین کرسکتا چاہ چھپی ہوئی گورنمنٹ آف انڈیا کی مہمان نوازی کا پھر خالی گیا۔ ہز مجسٹی امیر صاحب کابل ہندوستان کی ضیافتین ڈکار گئے یون موہمندون پر تاؤ دے رہے ہین۔ (سماچار)

موہمندی لوگ ۱۰ ہزار بخوبی مسلح ہین سوموار کے روز جنرل ولکاکس صاحب بہادر نے ۱۲۰۰ فوج کے ساتھ مہمند کی طرف پیش قدمی کی اور معلوم نہین کہ کارگذاری کیا تھی صرف اتنا ہی سنا ہے کہ ہماری طرف ایک گورہ سپاہی اور ۳ قتل ہوا اور دو دیوان زخمی ہوئے۔ موہمندیون کا بڑا نقصان ہوا۔

ہندوستان مین حضور شاہ قیصر کی سالگرہ مبارک کی تعطیل ۲۶ جون کو سنائی جاویگی۔

پشاور شہر کی ہندو بستی مین ہیضہ پھوٹا۔ تمام شتیا پانی کے کنوین حکماً بند کئے گئے۔

حکام پشاور نے موہمندیون کا جرگہ طلب کیا تاکہ آخری نوٹس دیا جائے۔ تعمیل ناممکن ہے۔

کاسی پور یونین جوٹ پریس کے کارخانہ مین ۹ ہر کو آگ لگی نقصان قریب دو لاکھ روپیہ ہے۔

پیغمبر اسلام صلعم سے ایک جرمن ڈاکٹر کی عقیدت

رسالہ البیان (لکھنؤ) تونس کے اخبار النصیحت کے حوالہ سے لکھتا ہے۔ جرمنی کے ایک مشہور ڈاکٹر کوخ لکھتے ہین کہ جس وقت سے مجھ کو نوشادر کا داء الکلب کے لئے تیر بہدف علاج ہونا دریافت ہو گیا ہے اس وقت سے مین اس عظیم الشان نبی (یعنے محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کی خاص طور پر قدر و منزلت کرتا ہون اس انکشاف کی راہ مین مجھ کو اون ہی کے مبارک قول کی شمع نور بیز نے روشنی دکھائی۔ مین نے اون کی وہ حدیث پڑھی جس کا مفہوم یہ ہے کہ جس برتن مین کتا موہنہ ڈالے اوس کو سات بار دھو ڈالو۔ چھ مرتبہ پانی سے اور ایک دفعہ مٹی سے۔ یہ حدیث دیکھ کر مجھے خیال آیا کہ محمد (صلعم) جیسے عظیم الشان پیغمبر کی شان فضول گوئی نہین ہو سکتی ضرور اس مین کوئی سفید راز ہے اور مین نے مٹی کے عنصرون کی کیمیاوی تحلیل کر کے ہر ایک عنصر کا داء الکلب مین الگ الگ استعمال شروع کیا۔ اخیر مین نوشادر کے تجربہ کی نوبت آنے ہی مجھ پر منکشف ہو گیا کہ اس مرض کا یہی علاج ہے۔ آن حضرت نے مٹی سے برتن دہونے کی رغبت کیون دلائی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ نوشادر ہمیشہ مٹی مین موجود رہتا ہے اور اگر آپ نے محض نوشادر ہی سے برتن دہونے کی ہدایت فرمائی ہوتی تو لیا اوقات اس کا ملنا غیر ممکن ہوتا۔ اس لئے مٹی جو ہر وقت اور ہر جگہ پائی جاتی ہے تو برتنون کی صفائی کے لئے بہترین ذریعہ تھی اور اسی طرح آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی حدیث الحمی من فیح جہنم فاطفوا حرھا بالماء پر اطبا ہنسا کرتے تھے حالانکہ آپ کی غرض اس ارشاد سے یہی تھی کہ صفراوی بخار کا علاج آب سرد سے کرو۔ چنانچہ اب تحقیقات نے واضح کر دیا ہے کہ بخار کا علاج ٹھنڈا پانی ہی نہین بلکہ برفاب ہے۔ غرضیکہ آن حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بہت سی حدیثین فن طب کی جان اور اصل الاصول ہین اور تحقیق و تفتیش اون کی صداقت کاملہ کا اظہار کرتی ہے۔ مین اس جلیل القدر پیغمبر کا ادب و احترام کرتا اور کہتا ہون کہ ابتدائے آفرینش آدم سے اب تک کوئی طبیب و حکیم دنیا مین آپ کا ہمپایہ پیدا ہی نہین ہوا۔

اللّٰھم صل علے محمد و بارک وسلم

تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان سے جو طلبا انٹرنس انڈر کا نسڈریشن (وطن) ہو گئے تھے انمین سے اللہ تعالےٰ کے فضل سے خواجہ عبد الرحمٰن اور فیض احمد ہوئے۔ گویا ۵۰ فیصدی پرسنٹ ایک قابل مبارکباد

ممیرا

میرے پاس اصلی ممیرا ہے جو میںنے پہاڑی علاقوں سے بڑی محنت سے ساتھ مہیا کیا ہے۔ یہاں بزرگان ملت نے اس ممیرے کو دیکھا اور پسند کیا اور خرید ابھی ہے اپنے بھائیوں کو تا اطلاع ثانی پانچروپیہ فی تولہ کے حساب سے دونگا۔ اگر کوئی صاحب یہ ثابت کر دے کہ یہ ممیرا نہیں ہے۔ تو میں قیمت بھی واپس دے دونگا تاکہ قدر دان اسے خریدیں نیز میرے پاس پشاوری لنگی وکلاہ ہر قسم کی بھی ہے۔

احمد نور۔ مہاجر۔ کابلی از قادیان ضلع گورداسپور

مجموعہ فتاوی احمدیہ کی خاص رعایت

یہ وہی مفید عام فقہ احمدی کی کتاب ہے۔ جو حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کی زبان و قلم سے نکلی ہے جس کی فہرست مضامین اخبار الحکم ۲۶ جنوری اور اخبار بدر مورخہ ۳۰۔ جنوری سنہ ۶ میں شائع ہو چکی ہے۔ ہر احمدی کے پاس رہنی چاہیئے۔ قیمت ایک نسخہ کامل یعنے ہر سہ جلد عہ اور محصول ۳ر ہے لیکن ملکر چار نسخہ کامل خرید نیوالوں کو محصول معاف ہے اور چھ نسخہ کامل کے خریداروں کو محصول بھی معاف اور تیسری جلد مجموعہ فتاوی احمدیہ کی ہر ایک ایسے خریدار کو مفت دی جاویگی۔ مجموعہ فتاوی احمدیہ کے ملنے کا پتہ

مولوی محمد فضل خان احمدی ڈاک خانہ و مقام چنگہ بنگیال تحصیل گوجرخان (ضلع راولپنڈی پنجاب)

ظہور المسیح یہ کتاب ۱۴۰ صفحے حجم کی قاضی محمد ظہور الدین صاحب اکمل آف گولیکی نے تصنیف کی ہے جسمیں مسیح موسوی کی وفات اور مسیح محمدی کی صداقت کو دلائل عقلیہ و نقلیہ سے ثابت کیا گیا ہے اور مخالف کتابوں مثل سیف چشتیائی درہ وغیرہ کو زیر نظر رکھ لیا گیا ہے اور بطور ضمیمہ وعد اللہ الذین آمنوا منکم پر لطیف تفسیر لکھی ہے جسمیں سے سن ظہور المسیح بھی نکالدیا ہے۔ جلد منگائیے قیمت ۸ ر

شری نہہ کلنک اوتار کلنکی اوتار کے ظہور کے بارہ میں یہ کتاب شیخ عبدالصمد صاحب ساکن سنور (پٹیالہ) نے تالیف کی ہے نہایت عمدہ پسندیدہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام یہ رسالہ ہے جسمیں آپکی صداقت بدلائل و براہین

ایک سچی شہادت

دماغی کام کی کثرت کیوجہ سے پانچسال ہوئے میرا دماغ بہت ضعیف ہو گیا اور قدرتی حافظہ میں فرق آنے لگا تھا طبیعت میں تکان معلوم ہوتا تھا اور کمزوری اعصاب کیوجہ سے مجھ شک بھی ہو گیا تھا کہ میری بائیں طرف کے کل اعضاء کمزور ہوتے جاتے ہیں انگریزی اور یونانی علاج مختلف المبار کے کئے گئے لیکن بہت کم فائدہ مند ہوئے یا عارضی فائدہ ہوا۔ آخرکار حکیم منشی محمد دین صاحب کی حبوب مقوی میں نے استعمال کیا اور اسوقت بھی وقتاً فوقتاً استعمال کرتا ہوں ان گولیوں کے استعمال سے میری کل شکایات مندرجہ بالا رفع ہو گئیں میرے تجربہ میں ان گولیوں سے زیادہ مقوی دوائی استعمال میں نہیں آئی میری تحریک پر بہت سے دوستوں نے ان گولیوں کا استعمال کیا اور ایسا ہی مفید پایا جیسے کہ میں نے حکیم منشی محمد دین کا مشکور ہوں کہ انہوں نے مجھے ایسی دوائی دی۔ راقم محبوب عالم ممبر مال کونسل دربار ٹونک (راجپوتانہ) سابق پرنسپل اسسٹنٹ صاحب ڈپٹی کمشنر سرحدی صوبہ پشاور۔ ناظرین یہ ہے وہ شہادت جو گورنمنٹ عالیہ کا ایک معزز افسر اپنے ذاتی تجربہ کے حبوب مقوی کی نسبت دے رہا ہے یہ گولیاں تمام عصبی نظام پر از حد مفید اثر کرتی ہیں اور اعضاء رئیسہ دل و دماغ اور معدہ کے حق میں بلا مبالغہ اکسیر کا حکم رکھتی ہیں جن لوگوں کے دل و دماغ مطالعہ کتب و دیگر امور متعلقہ خوض و فکر مثلاً کاروبار عدالت حساب وغیرہ کیوجہ سے کمزور ہو گئے ہوں اور تھوڑا سا کام کر نیسے تھک جاتے ہوں انشاء اللہ ان گولیوں کے استعمال سے یہ تمام ضعف دور ہو کر آئندہ کیلئے محنتوں کا کام کرنیکی طاقت پیدا ہو جائیگی یاد رہے کہ ہر قسم کی کمزوری باعث نظام عصبی کی کیالت کے ہی ماتحت ہوتی ہے قیمت فی جلیکرہ للعہ بیس گولی عہ۔ علاوہ بریں اور کئی امراض نہانی وظاہری کی نہایت مجرب اور مفید ادویہ ملسکتی ہیں از انجملہ سرمہ عجیب۔ دھند جالا۔ بھل خارش چشم۔ رہتہ۔ پانی آنکھوں سے جاری رہنا۔ ہے میں از حد خفیف ہیولا کیلئے بینظیر ہے۔ قیمت فی تولہ عہ دوائی سوزاک کہنہ یعنی قیمت فی بکس عا سفوف جریان و رمضتہ کیلئے عہ سفوف سفرح ہاضم دیرینہ فتور ہضم جسمیں ترش ڈکار آتے اور گاہ گاہ بخار محسوس ہونا طبیعت اور بہیچین اور کاہل رہتی ہو۔ پیٹ پھولا اور نرم معدہ میں گاہ گاہ سوزش ہوتی ہو اور نیند اچھی طرح سے نہ آتی ہوں ان تمام شکایات کے لیے یہ سفوف اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ قیمت فی بکس عہ پتہ۔ خوش خط بمعہ حالات و مفصل عمر نام اور ڈاک خانہ درج ہوں۔ محصولڈاک و جوابی ٹکٹ بذمہ خریدار

المشتہر

حکیم محمد دین احمدی دروازہ ویسہ سنگھ ضلع گوجرانوالہ

سلسلہ حقہ کے نئے ممبر

امام الدین صاحب بڑوالی سیالکوٹ
چودہری اللہ دتا صاحب " "
چودہری وڈھا " "
علی رضا صاحب بازار کشمیری کوہ شملہ
میراں بخش صاحب بھمبر
اللہ دتا صاحب ڈہیر کے غزا
ضلع شاہ پور
عطا محمد صاحب ہیر کی کی ضلع شاہ پور
محمد خان صاحب " " "
نذیر احمد صاحب " "
شیخ نبی بخش صاحب ڈسکوٹ بگہ
صوبا۔ ٹھٹھ کلاں ضلع سیالکوٹ
منشی چراغدین صاحب نظام آباد
محمد دین صاحب کمبوہ باجوہ ضلع لائلپور
مولابخش صاحب " "
فضل شاہ صاحب " "
ابراہیم کالاخطائی ضلع لاہور
نظام الدین " " "
ابرار حسین صاحب ٹاسن پرس مظفوری
اللہ دتا صاحب دہار دالہ گوجرات
خداداد صاحب جلال پور جٹاں
ساہن۔ نارووال
اہلیہ اسمٰعیل صاحب پٹواری
کلاس والہ ضلع سیالکوٹ
اسلام دین صاحب ڈہیوال
حال وارد بمبئی۔ شرقپور لاہور
عیسیٰ " " "
میاں عبد الغنی صاحب " "
سماۃ بھاگن اہلیہ عیسیٰ " "
فضل دین صاحب " "
حیات محمد صاحب شیخوپور گجرات
میاں جان " " "
نواب علی " " "
حیدر علی " " "
فتح دین صاحب ٹھیکدار اکولہ بہار
شاہ محمد صاحب واتہ زید کا
ضلع سیالکوٹ
شمس الدین صاحب اسیٹ ڈیکل
سٹور ڈیپو چھاونی لاہور
صادق حسین صاحب لائلپور
قدرت اللہ خان صاحب بعدال
ضلع گورداسپور
میاں حاکم صاحب جٹ
کٹھالیاں ضلع سیالکوٹ
میاں مولابخش صاحب بل گگ
اجنالہ ضلع امرتسر
میاں امام الدین صاحب گجوتی
حال وارد لاہور
میاں چراغدین صاحب ایجنٹ
پٹھان کوٹ
نتھے خان کنسٹبل فیروزپور
میاں فضل احمد صاحب سیالپور
میرزا احمد سعید صاحب
محلہ چہیاراں ۔ لاہور
میاں اللہ دتا صاحب معہ
اہلیہ چک نمبر ۲۹۵ لائلپور
علی محمد صاحب " "
غلام محمد صاحب " "
امام بخش صاحب " "
مسماۃ حاکم بی بی " "
مسماۃ بیگم بی بی " "
میاں عبد المجید صاحب
نبا کوٹ ضلع جالندھر
نادر خان صاحب ڈھونگ
ضلع گوجرات
غلام نبی صاحب کمپوزیٹر
گورنمنٹ پریس شملہ

حل طلب معمہ انعامی دوسو روپیہ نقد

...قد دفتر پیسہ اخبار لاہور مین امانت رکھدیے گئے ہین جو معمہ ذیل کے حل کرنیوالے کو انعام دیے جائینگے۔ بشرطیکہ وہ کم از کم ...ت بھی خریدے۔ معمہ یہ ہے۔
...ایک تین حرفہ لفظ درج ہے۔ جس کو صحیح و سالم رکھا جائے تو سوگند کے معنے دیتاہے اور اگر اس کا پہلا حرف اُڑا دیا جائے۔ تو زہر قاتل ...بتاؤ وہ کونسا لفظ اور اشتہار مین کس جگہ درج ہے۔''؟

...حل معمہ کے ساتھ ہی اڑہائی روپے قیمت پاکٹ کیس ادویات بذریعہ منی آرڈر ۱۵ - مئی ۱۹۰۸ء تک بنام مینجر شفاخانہ جوہر امرتسر کے پتہ پر آنے ...وصول ہونے پر پاکٹ کیس ادویات بذریعہ ہیڈ پارسل روانہ کردیا جائیگا اور دوسو روپیہ انعام ۲ - مئی ۱۹۰۸ء کو دیا جائیگا۔ اور اگر ایک سے زائد ...صحیح جوابات روانہ کئے تو انعام حصہ رسدی سے تقسیم ہوگا یا بذریعہ قرعہ اندازی۔ یہ حل کنندگان معمہ کی کثرت رائے پر منحصر ہے۔ حل معمہ کے ساتھ ...اپنی اپنی رائے سے مطلع کرین۔ مگر یاد رہے کہ جب تک قیمت پاکٹ کیس وصول نہ ہوگی۔ کوئی شخص انعام کا مستحق نہیں ہوسکتا۔

اڑھائی روپیہ مین حکیم حاذق

یعنی پاکٹ کیس ادویات جوہری

خدا شاہد ہے کہ اس پاکٹ کیس کے ذریعہ آجتک مختلف امراض سے ایک لاکھ سے زیادہ مریض شفا پاچکے ہین جس ڈاکٹر یا حکیم کے پاس یہ بکس ہو اس کو حتی الامکان بہر کسی اور نسخہ کا تردد نہ کرنا پڑیگا جس عیالدار کے پاس یہ بکس ہو اس کو کسی حکیم یا ڈاکٹر کی ضرورت نہ ہوگی۔ اس عجیب و غریب پاکٹ کیس مین مختلف پچاس سے زیادہ بیماروں کی تیر بہدف دوائین موجود ہین اس کا پرچہ ترکیب استعمال جوہر بکس کے ساتھ بھیجا جاتاہے ایسا عام فہم ہے جو ہر ایک کی سمجھ مین بخوبی آجائے۔ یہ پاکٹ کیس بڑی جانفشانی سے انگریزی و یونانی ادویات کے جواہر کو ترکیب دیکر ان اشخاص کیلئے تیار کیا گیا ہے جو اکثر سفر یا ایسے مقامون پر رہتے ہین جہان حکیم و ڈاکٹر وقت پر نہ مل سکین یا ان عیالدارون کے لئے جن کو اکثر امراض کی شکایتون کیواسطے حکیمون کے پیچھے مارے مارے پھرنا پڑتا ہے یا ان غربا نوازون کے لئے جو خلق خدا کو فی سبیل اللہ دوا تقسیم کرتے ہین غرضیکہ یہ بکس ہر ایک انسان کیلئے گویا بغل مین حکیم حاذق ہے جس سے وقت پر پورے حکیم کا کام لے سکتے ہین بڑے بڑے نامی حکیمون اور ڈاکٹرون نے بھی اسے زبدۃ الحکمت مان لیا ہے جسکی ادویات سے مریضون کا علاج کرکے پانچ کے پچاسون کما رہے ہین

امراض - امراض چشم۔ اسہال۔ کرم شکم۔ کمی باہ۔ سرعت۔ رقت۔ سستی۔ نامردی۔ احتلام۔ آتشک۔ سوزاک۔ درد کمر۔ ہیضہ۔ بندش حیض۔ سقے۔ بدہضمی۔ کھانسی۔ بخار ہر قسم۔ درد داڑھ۔ مارگزیدہ۔ عقرب گزیدہ۔ نزلہ۔ ریزش۔ زکام۔ بخار زیر۔ درد کان۔ پھوڑی پھنسی۔ زخم ہر قسم۔ مروڑ پیچش۔ طاعون۔ دمہ۔ درد سر۔ درد شقیقہ۔ عمدہ جلاب۔ درد دانت۔ بواسیر ہر قسم۔ گنٹھیا۔ بیخوابی۔ سنگ مثانہ۔ درد شکم۔ درد معدہ۔ بھگندر۔ زنبور گزیدہ۔ ... باؤ گولہ۔ قبض۔ رکاوٹ۔ لال جریان۔ رعشہ۔ بیخوابی۔ تلی۔ جلندر۔ اورام ہر قسم۔ ضیق النفس (پاکٹ کیس نہایت خوبصورت بادل کلابتہ کا بنا ہے جس پر سنہری کام عجب بہار دیتا ہے۔

قیمت پاکٹ کیس خورد عہ محصول ۵ر۔ خورد پانچ روپیہ (صہ ر) محصول ۸ر۔ کلان دس روپیہ (عنہ) محصول ۱۱ر

ایک ہزار روپیہ نقد

...قیمت واپس کردینے کے اس شخص کو دیا جاویگا جو اس پاکٹ کیس کی ادویات کو غیر مفید اور بے سود ثابت کردے اگر (خدا نہ کرے) مین قیمت واپس دینے یا ایک ہزار روپیہ ادا کرنے مین پس و پیش کرون تو بموجب اس اعلان کے وہ بذریعہ عدالت وصول کرسکتا ہے۔ اب آپ کو... ہے۔ کہ یا تو انعام کرین یا پاکٹ کیس ادویات سے فائدہ اٹھاوین۔ جوہر

سابقہ انعامات حل معمہ جات

ذیل کے اصحاب کو دیے گئے۔
گرامو فون مشین قیمتی پچاس روپیہ بنام سردار ... سنگھ صاحب بمقام ... ضلع منٹگمری۔
سونے کی جیبی گھڑی قیمتی ایک سو روپیہ بنام لالہ ایشر داس ایجنٹ لالہ گوبند رام صاحب پلیڈر لاہور

انعام بیسوین سالگرہ شفاخانہ جوہر

گرامو فون مشین قیمتی پچاس روپیہ بنام بابو نور الدین صاحب پوسٹ ماسٹر کنگٹن شان سٹیٹ ملک برہما

ملنے کا پتہ:- ڈاکٹر جوہر ایل - ایم ایس سرجن اینڈ فزیشن - امرتسر پنجاب

بدر پریس قادیان مین میان معراج الدین پروپرائٹر کے لئے چھاپا گیا

حل طلب معمہ انعامی دوسو روپیہ نقد

دوسو روپیہ نقد دفتر پیسہ اخبار لاہور مین امانت رکھدیئے گئے ہین جو معمہ ذیل کے حل کرنیوالے کو انعام دیئے جائینگے - بشرطیکہ وہ کم از کم متعدد پاکٹ کیس ادویات بھی خریدے - معمہ یہ ہے :-

یہ اس اشتہار مین ایک تین حرفی لفظ درج ہے - جس کو صحیح و سالم رکھا جائے تو سوگند کے معنے دیتا ہے اور اگر اس کا پہلا حرف اُڑا دیا جائے - تو زہر قاتل کے معنے نکلتے ہین - بتاؤ وہ کونسا لفظ اور اشتہار مین کس جگہ درج ہے ؟؟

نوٹ :- حل معمہ کے ساتھ ہی اڑہائی روپے قیمت پاکٹ کیس ادویات بذریعہ منی آرڈر ۱۵ - مئی ۱۹۱۳ء تک بنام مینجر شفاخانہ جوہر امرتسر کے پتہ پر آنے چاہئین جن کے وصول ہونے پر پاکٹ کیس ادویات بذریعہ پیڈ پارسل روانہ کیا جائیگا اور دوسو روپیہ انعام ۲۰ مئی ۱۹۱۳ء کو دیا جائیگا - اور اگر ایک سے زائد اصحاب نے صحیح جوابات روانہ کئے تو انعام حصہ رسدی سے تقسیم ہوگا یا بذریعہ قرعہ اندازی - یہ حل کنندگان معمہ کی کثرت رائے پر منحصر ہے - حل معمہ کے ساتھ ہی اپنی اپنی رائے سے مطلع کرین - مگر یاد رہے کہ جب تک قیمت پاکٹ کیس وصول نہ ہوگی - کوئی شخص انعام کا مستحق نہین ہوسکتا -

ایک ہزار روپیہ نقد

علاوہ قیمت واپس کردینے کے اس شخص کو دیا جائیگا جو اس پاکٹ کیس کی ادویات کو غیر مفید اور بے سود ثابت کردے اگر (خدا نہ کرے) مین قیمت واپس کرنے یا ایک ہزار روپیہ ادا کرنے مین پس و پیش کرون تو بموجب اس اعلان کے وہ بذریعہ عدالت وصول کرسکتا ہے - اب آپ کو قسم ہے - کہ یا تو انعام کرین یا پاکٹ کیس ادویات سے فائدہ اٹھاوین - جوہر

سابقہ انعامات حل معمہ جات

ذیل کے اصحاب کو دیئے گئے :-

گراموفون مشین قیمتی پچاس روپیہ بنام سردار تیجا سنگھ صاحب بمقام اٹاری ضلع منٹگمری -

سونے کی جیبی گھڑی قیمتی ایک سو روپیہ بنام لالہ ایشر داس ایجنٹ لالہ گوبند رام صاحب پلیڈر لاہور

انعام بیسوین سالگرہ شفاخانہ جوہر

گراموفون مشین قیمتی پچاس روپیہ بنام بابو فیروز الدین صاحب پوسٹماسٹر کنگٹن غسان سٹیٹ ملک برہما

اڑھائی روپیہ مین حکیم حاذق
یعنی پاکٹ کیس ادویات جوہری

مصدقہ
حضور قیصر ہند ... ایڈیٹر السلطنت ... ہندوستان و انگلستان
... اطبائے یونان و ...
... اجلاس ...

خدا شاہد ہے کہ اس پاکٹ کیس کے ذریعہ اب تک مختلف امراض کے ایک لاکھ سے زیادہ مریض شفا پاچکے ہین جس ڈاکٹر یا حکیم کے پاس یہ بکس ہو اس کو حتی الامکان پھر کسی اور نسخہ کا تردد نہ کرنا پڑیگا جس عیالدار کے پاس یہ بکس ہو اس کو کسی حکیم یا ڈاکٹر کی ضرورت نہ ہوگی - اس عجیب و غریب پاکٹ کیس مین مختلف پچاس سے زیادہ بیماریوں کی تیر بہدف دوائین موجود ہین اس کا پرچہ ترکیب استعمال جو ہر بکس کے ساتھ بھیجا جاتا ہے ایسا عام فہم ہے جو ہر ایک کی سمجھ مین بخوبی آجائے - یہ پاکٹ کیس بڑی جانفشانی سے انگریزی و یونانی ادویات کے جواہر کو ترکیب دیکر ان اشخاص کیلئے تیار کیا گیا ہے جو اکثر سفر یا ایسے مقامون پر رہتے ہین جہان حکیم و ڈاکٹر وقت پر نہین مل سکتے یا اون عیالدارون کے لئے ہین کو اکثر امراض کی شکایتون کیواسطے حکیمون کے پیچھے مارے مارے پھرنا پڑتا ہے یا ان غربا نوازون کے لئے ہے جو خلق خدا کو فی سبیل اللہ ادویہ تقسیم کرتے ہین غرضیکہ یہ بکس ہر ایک انسان کیلئے گویا بغل مین حکیم حاذق ہے جس سے وقت پر پورے حکیم کا کام لے سکتے ہین بڑے بڑے نامی حکیمون اور ڈاکٹرون نے بھی اسے زبدۃ الحکمت مان لیا ہے جس کی ادویات سے مریضون کا علاج کرکے پانچ کے پچاسون کمار ہے ہین

امراض - امراض چشم - اسہال - کرم شکم - کمی باہ - سرعت - رقت منی - نامردی - احتلام - آتشک - سوزاک - درد کمر - ہیضہ - بندش حیض - سقے - بدہضمی - کھانسی - بخار ہر قسم - درد داڑھ - مار گزیدہ - عقرب گزیدہ - نزلہ - ریزش - زکام - خنازیر - درد کان - پھوڑے پھنسی - زخم ہر قسم - مروڑ - پیچش - طاعون - دردسر - درد شقیقہ - عارہ جلاب - درد دانت - بواسیر ہر قسم - گٹھیہ - بیخوابی - سنگ مثانہ - درد شکم - درد معدہ - بھگندر - زنبور گزیدہ - دردزہ - درد اعضا - جذام - بالچھڑ - قبض - رکاوٹ بول - جریان - رعشہ - چنبل - پسلی - جلنا - ورم ہر قسم - ضیق النفس ۔ پاکٹ کیس نہایت خوبصورت بابل فلالتہ کا بنا ہے جس پر سنہری کام عجب بہار دیتا ہے -

قیمت پاکٹ کیس خورد ۲ ؎ محصول ۵ ؍ خورد پانچ روپیہ (صہ ؍) محصول ۸ ؍ کلان دس روپیہ (للعہ ؍) محصول ۱۱ ؍

ملنے کا پتہ :- ڈاکٹر جوہر ایل - ایم ایس سرجن اینڈ فزیشن - امرتسر پنجاب

بدر پریس قادیان مین میان معراج الدین پروپرائٹر کے لئے چھاپا گیا